خُدا کا یقین کرنا

BELIEVING GOD

کب وہ لمحہ آئے گا
جب میں اپنا بکتر بند کر دونگا،
اور گھر میں امن سے رہونگا؟
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،
اور پھر ہم گھر میں جمع ہو جائیں گے!
زمین پر کوئی پُرسکون خوشی نہیں جسے میں جانتا ہوں،
کوئی پُر امن، پناہ گزین گنبد نہیں ہے؛
یہ دُنیا افسوس کا بیابان ہے،
یہ دُنیا میرا گھر نہیں ہے۔
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،
اور پھر ہم گھر میں جمع ہو جائیں گے۔
یسُوع مسیح کے پاس میں آرام کیلئے بھاگ گیا؛
اُس نے مجھے آوارگی سے بچا لیا؛
اور دستگیری کیلئے اُسکے گلے لگ گیا
جب تک وہ مجھے گھر نہیں پہنچا دیتا؟
جب تک یسُوع نہیں آ جاتا ہم کام کرینگے،

جب تک یسُوع نہیں آجاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آجاتا ہم کام کرینگے،
اور ہم گھر میں جمع ہو جائیں گے!
میں نے ایک بار اپنے نجات دہندہ کی جھلک دیکھ لی،
تو پھر مزید میرے قدم آگے نہ بڑھیں گے؛
اُس کے ساتھ میں دلیری سے موت کی یخ لہر کا مقابلہ کرونگا
اور اپنے آسمانی گھر میں پہنچونگا۔
جب تک یسُوع نہیں آجاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آجاتا ہم کام کرینگے،
جب تک یسُوع نہیں آجاتا ہم کام کرینگے،
اور ہم گھر میں جمع ہو جائیں گے۔

(2) اب نمبر 227، خوشنما پولوں کو جمع کرنا۔ مجھے یہ گانا پسند ہے، اسلیئے کہ یہ ایک مشنری گیت ہے، اور یہ ایک طرح -ایک طرح مجھے حوصلہ دیتا ہے۔ گیت نمبر 227 ہے۔ ٹھیک ہے، اب، یہ صرف تکمیلی گیت ہے-......اب آئیں، ہر کوئی، اس میں شامل ہو جائے۔ کیا آپ یہ پرانے گیت پسند کرتے ہیں؟ اگر آپ کرتے ہیں تو کہیں ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] شاندار ہے! ٹھیک ہے، اب سب ایکساتھ۔

فصل کے کھیتوں میں دور ہم خوشی سے آج جائیں گے،
پولوں کو، اوہ، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے؛
فجر سے لیکر رات تک ہم اپنی طاقت سے کام کریں گے،
پولوں کو، اوہ، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے؛
اوہ، خُداوند کی تعریف ہو، ہم اپنے ابدی دِن کی سرزمین کے راستے پر ہیں،
پولوں کو، اوہ، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔

پہاڑوں، ٹیلوں یا میدانوں میں ہم اناج کو جمع کریں گے،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے؛
جی ہاں، ہم دوروںز دیک محنت کریں گے، کبھی نہ لڑکھڑائیں گے، کبھی نہ خوف کریں گے،
پولوں کو، اوہ، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔

(3) اب ہر کوئی، گائے!
پولوں کو، اوہ، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے،
پولوں کو، سنہری پولوں کو، خوشنما سنہری پولوں کو جمع کرنا ہے؛
خُداوند کی تعریف ہو، ہم اپنے ابدی دِن کی سرزمین کے راستے پر ہیں،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔

(4) صرف ایک لمحہ کیلئے۔ اب ہم دوبارہ اِس حصے پر آتے ہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو، ہم اپنی سرزمین کے راستہ پر ہیں،'' تو آئیں اُوپر کی جانب اشارہ کرتے ہیں، ''ابدی دِن کی سرزمین کے راستے پر ہیں، پولوں کو جمع کرنا ہے۔'' آئیں اب کورس دوبارہ گاتے ہیں۔ آئیں!

خُداوند کی تعریف ہو، ہم اپنے ابدی دِن کی سرزمین کے راستے پر ہیں،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔

(5) ٹھیک ہے، اب آئیں اِسے دوبارہ لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔
ہم گائیں گے اور ہم دُعا کریں گے، اور اپنے مالک کی آواز کی اطاعت کریں گے،
پولوں کو، اوہ، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے؛
پس ہم غیر ملکوں میں جاتے ہیں، وہی کرتے ہیں جو ہمارے خُداوند نے احکام دیئے ہیں،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے؛
اوہ، خُداوند کی تعریف ہو، ہم اپنے ابدی دِن کی سرزمین کے راستے پر ہیں،
پولوں کو، خوشنما پولوں کو جمع کرنا ہے۔
اگر آپ چاہیں، تو آئیں اب ہم کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(6) اے زندگی کے مالک، آج صبح، ہم تجھے بائبل نامی کتاب میں، ایک ڈرامائی تصویر میں دیکھتے ہیں، جیسا کہ ہم سوچتے ہیں یہ اتوار کی خوبصورت صبح تھی جب تُو پہاڑی پر بیٹھا ہوا تھا، اور تیرے شاگرد تیرے گرد جمع تھے اور تُو اُنکو مبارکبادیاں سیکھارہا تھا، صرف وہ باتیں جو اُنکو کرنی چاہئیں تھیں۔ تُو نے کہا، ''مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔ مبارک ہیں وہ جو دِل کے غریب ہیں، کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔ مبارک ہو تم، جب لوگ تم کو لعن طعن کرینگے، اور تم کو ستائینگے، اور میرے نام کے سبب سے، ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے۔ تو خوشی کرنا، اور نہایت شادمان ہونا؛ کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔''

(7) اِس طریقے بعد، تُو نے ہم سب کو سیکھایا کہ ہمیں اِسطرح دُعا کرنی چاہیے۔ [بھائی برنہم اور جماعت ایک ساتھ مِل کر متی 9:6 تا 13 کے مطابق دُعا مانگتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

......اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔

تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔

ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے، تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔

اور ہمیں آزمائش میں نہ لا، بلکہ بُرائی سے بچا: کیونکہ بادشاہی، اور قدرت، اور جلال، ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

(8) اب کلاسز اپنی جگہوں پر چلی جائیں۔ اگر آپ آگے آسکتے ہیں تو بالغ کلاس آگے آجائے، اور لڑکے ہمیں بادل اور آگ کی سُر دیں۔ [پیانو والے اور موسیقار بادل اور آگ کی سُر بجاتے ہیں اس دوران بچے اپنی کلاسز میں چلیں جاتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(9) اب اگر آپ میں سے کوئی بہت زیادہ پیچھے ہے، تو سامنے کچھ خالی نشستیں موجود ہیں۔ مجھے معلوم ہے ہمارے ٹیبرنیکل کا......سماعتی نظام بہت زیادہ اچھا نہیں ہے، کیونکہ ہمارے چوکور ستونوں کے درمیان آواز گونجتی ہے، اور شہتیر نیچے لٹک رہے ہیں۔ وہاں بھی گونجتی ہے۔ اگر آپ تھوڑا نزدیک آنا چاہتے ہیں، تو کچھ نشستیں موجود ہیں۔ جبکہ ہم یہ کررہے ہیں، اور اگر آپ آنا چاہتے ہیں، تو آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

(10) آئیں اب ہم پیدائش 22 باب کی جانب چلتے ہیں، اور پھر اِسی طرح رومیوں 4 باب کی جانب، شفائیہ عبادت سے پہلے آج صبح بس ایک-ایک مختصر سا پیغام ہے، جو کہ ہمارے سنڈے اسکول کا سبق ہے۔ پیدائش 22۔

(11) کسی کو بائبل کی ضرورت ہے؟ کیا آپ اپنی بائبل بھول گئے ہیں؟ اگر آپ بھول گئے ہیں، اور آپ مطالعہ کرنے چاہتے ہیں تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ہمارے پاس پیچھے یہ بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اگر آپ ایک لینا چاہیں تو، ہمیں بڑی خوشی ہوگی اور عشر صاحبان میں سے کوئی آپکو لا کر دے دیگا۔ میں نے دیکھا ہے کچھ ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں۔ بھائی روئے، یا کیا بھائیوں میں سے کوئی ایک منٹ کیلئے یہاں آئے گا، تا کہ پیچھے اُن لوگوں کو پہنچا دیں۔ یہ اچھا ہوگا۔ [بھائی برنہم وقفہ دیتے ہیں- ایڈیٹر-]

(12) مسز ہاروی یہاں موجود ہے، مسز جی ایچ ہاروی جوڈین ویل، ایلی نوئس سے ہے؟ کیا آپ کا لڑکا آپ کے ساتھ ہے؟ ٹھیک ہے۔ ہم بس تھوڑی دیر میں، اِس کیلئے دُعا کریں گے۔ ٹھیک ہے، مسز ہاروی۔ ٹھیک ہے۔

(13) اب ہم تھوڑی دیر بات کرنے، یا سنڈے اسکول لینے جا رہے ہیں۔ یہ روایتی بات ہے کہ ہم اپنا سنڈے اسکول سبق لیتے ہیں۔ لیکن جس دوران میں گھر ہوتا ہوں، تو، اکثر میں...... بیماروں کیلئے دُعا کرنے کے سلسلے میں، اُنھوں نے چھوڑ دیا ہے اور مجھے سنڈے اسکول لینے دیا ہے۔ اور ٹھیک عبادت کے اِس حصے کے بعد، پھر ہمارے پاسٹر صاحب صبح کا پیغام بیان کرینگے۔ اگر نیک خُداوند کی مرضی ہوئی، تو گیارہ بجے تک، جتنی جلدی ممکن ہوا ہم اِن کو پلیٹ فارم دینے کی کوشش کریں گے۔

(14) اب بہت سی درخواستیں ہیں۔ اور میں- میں آپ سب کیلئے مسلسل، ہر جگہ دُعا کر رہا ہوں، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی میرے لیے دُعا کریں۔

(15) میرے پاس کچھ ہے، اِس وقت تک گھر میں دیر تک رہنے کی وجہ یہ ہے، کہ میں اپنی اگلی عبادات میں جانے کیلئے خُدا کی الٰہی راہ ڈھونڈ رہا ہوں، جیسا میں نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ میں کروں گا۔ اب، میں یہ کوشش نہیں کر رہا کہ خُداوند جلدی کرے، کیونکہ وہ سب کچھ جانتا ہے، لیکن میں اُس سے پوچھ رہا ہوں کہ مجھے ایک رویا دِکھائے کہ مجھے کیا کرنا ضروری ہے، یا مجھے آگے کہاں جانا ہوگا۔ اور جب سے میں افریقہ سے آیا ہوں، واحد ایک ہی رویا وقوع پذیر ہوئی ہے، اور یہ فلاں صبح

تھی،تب اُس دِن یہ دو یا تین بار آئی۔اور مجھے یقین ہے کہ اب وہ قریب ہے۔

(16) رویائیں اکثر جھرمٹ کی صورت میں آتی ہیں۔اگر آپ بائبل میں،اپنے گزرے دِنوں کے بھائیوں پر......توجہ دیں،تو یہ عام طور پر رویاؤں کا ایک جھنڈ تھا جو دانی ایل، یا یوسف کو منتقل ہوا، اور پھر ایک–ایک ایسا خلا آتا تھا جہاں یہ بالکل نہیں آتی تھیں۔

(17) میں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ اگر چہ مجھے اپنی عبادات کو جاری رکھنا چاہیے جس طرح سے میں اُنکو جاری رکھے ہوئے ہوں۔میرے لیے دُعا کریں،اوہ،ہوسکتا ہے میں ایک رات میں،ایک درجن،یا دو درجن کو،یا اِسطرح کی تعداد میں لوگوں کو لوں،اسلیئے کہ اُن میں سے ہزاروں لوگ انتظار کررہے ہیں،اور یہ ابھی میرے دِل میں آیا ہے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے؛ حالانکہ،خُدا نے مجھے بیماریوں کو–کوجھڑکنے......اور شیطان کی طاقت کو توڑنے کا اختیار دے رکھا ہے۔

(18) اور ایک ہفتے پہلے،بدھ کی رات،میں ٹیبرنیکل میں آیا،تو اندر لوگوں کا ایک گروہ جمع تھا،پس میں یوں،اِس طرح،اون کی مانند خُداوند کے آگے لیٹ گیا۔اور میں نے کہا،''خُداوند،میں کبھی پیچھے نہیں ہٹا......''

(19) میں نے،کئی بار،بلکہ میں نے ہمیشہ لوگوں سے؛ پہلے سوال کیا،''کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ کس قدر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں یہ کرنے کے قابل ہوں؟''اور تمام ایسی مختلف باتیں کہتا ہوں۔اور پھر– پھر میں انتظار کرتا ہوں اور پھر اُنھیں پلیٹ فارم پر لاتا ہوں،اور تب تک انتظار کرتا ہوں جب تک رویا نہیں دیکھ لیتا،دیکھتا ہوں کہ واقعی یہی رونما ہونے جارہا ہے،اور پھر میں اُسکو بیان کرتا ہوں کہ یہ ایسے ایسے تھا۔یہ سلسلہ ذرا دھیرے دھیرے چلتا ہے، اور میں لوگوں کو مشکل سے لے پاتا ہوں۔لیکن کچھ دِن گزرے میں حیران ہورہا تھا......

(20) کئی بار،جب میں پلیٹ فارم پر کھڑا ہوتا ہوں،تو ہوسکتا ہے وہاں ایک لاکھ لوگ ہوں۔اور،پہلی بات آپ جانتے ہیں،کوئی حقیقی جراتمندانہ چیز مجھ میں اُٹھ کھڑی ہوتی ہے،اور میں ٹھیک وہاں چلا جاتا ہوں اور اُس بُری روح کو للکارتا ہوں،اور اُسکو باہر نکال دیتا ہوں۔اور میں سوچتا ہوں،''یہ عجیب وغریب بات ہے۔'' اور پھر میں سوچنا شروع کرتا ہوں......آپ میں سے بہتیرے میری چھوٹی سی کتاب کو پڑھ چکے ہیں،اور ذرا بھی شک نہیں ہے،اور وہاں بہت سے واقعات ہیں۔

(21) میں نے ایک رات اُن میں سے ایک واقع ، پورٹ لینڈ میں دیکھا، جہاں ایک بدروح ظاہر ہوئی ......اور، اوہ، میرے خُدایا! تقریباً، وہاں ایک تین سو پاؤنڈ وزنی آدمی تھا، جو پلیٹ فارم کی جانب دوڑا، اور اُس نے کہا، ''اچھا، تم ریا کار ہو!'' اور کہا، ''میں تجھے دِکھاؤنگا کہ تُو کتنا خُدا کا بندہ ہے!'' وہ کسی ادارے سے بھاگا ہوا پاگل شخص تھا۔ اور وہ پلیٹ فارم کی جانب دوڑ اور- اور میری گردن توڑنے آیا۔ اور- اور پانچ سو منادوہ پہلے گرا چکا تھا۔ اور اُس نے اپنا بازو پیچھے ہٹایا اور کہا، ''میں تیرے بدن کی ہر ہڈی کو توڑ دونگا!'' میرا وزن ایک سو اٹھائیس پاؤنڈ تھا۔ اور اُسکا تقریباً تین سو تھا، ایک لمبا چوڑا سینہ تھا، اور، اوہ، وہ- وہ بہت طاقتور آدمی تھا، خیر، وہ اپنی دھمکیوں کو انجام تک پہنچانے کے قابل تھا۔ اور مجھے......ٹھیک اُس دوران، کسی چیز نے مجھ پر جنبش کی، تو، میں چلتا ہوا وہاں گیا جہاں وہ آدمی تھا۔ اُس نے کہا، ''آج رات میں تیرے کمزور نظر آنے والے بدن کی ہر ایک ہڈی کو توڑ دونگا!''

(22) میں نے کہا، ''میں...... چونکہ تُو نے خُدا کی رُوح کو چیلنج کیا ہے، خُداوند کے نام سے، آج رات تُو میرے قدموں میں گر پڑیگا۔

وہاں دو پیشینگوئیاں کی گئیں تھیں۔

(23) اور وہ میری جانب آگے بڑھا، اور کہا، ''میں تجھے دِکھاؤں گا کہ کس کے قدموں میں مَیں گرونگا!'' اور جب وہ اوپر آیا تو اُس نے میرے منہ پر تھوکا، اور اُس نے اپنا لمبا چوڑا مکا دِکھایا۔

(24) ٹھیک اُسی لمحے مَیں نے کہا، ''اے شیطان، اِس آدمی میں سے باہر نکل آ۔'' اور اُس نے اپنے بازو ڈھیلے کر دیئے اور چِلایا، اور میرے قدموں میں گر گیا، یہاں تک کہ پولیس کو اُسے دور کرنا پڑا تھا۔

(25) اب دیکھیں، اُس نے مجھ پر یقین نہیں کیا تھا۔ اُس نے میرا یقین نہیں کیا تھا۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ یہ ایک نڈر چیلنج تھا۔ میں ہر ایک کیلئے دُعا کرتا ہوں جو بھی آتا ہے۔

(26) ایک رات لوگ موجود تھے، اور ایک عورت بول نہیں سکتی تھی۔ جیسے ہی اُس شیطانی طاقت کو چیلنج کیا گیا، تو اُس عورت نے نارمل طور سے بات چیت کی۔

(27) وہاں ایک عورت تھی جس کے گلے میں ایک بہت بڑا گلہڑ تھا۔ میں چلتا ہوا اُسکے پاس آ گیا، اور کہا، ''اے شیطان، مجھے- مجھے تیری طاقت کو کچلنے کا اختیار ہے۔ تجھے اس سے باہر نکلنا پڑیگا۔''

اور میں نے کہا،" وہ جا چکا ہے۔" میں نے کہا،" کیا آپ اِس بات کا یقین کرتی ہیں؟"

اور اُس نے کہا،" جی ہاں۔"

(28) میں نے کہا،" ٹھیک ہے، آپ گھر جائیں اور اپنے گلے کے گرد ایک ڈوری باندھیں، اور اِس کی پیمائش کریں، اور دیکھیں کہ یہ کتنا - کتنا بڑا ہے۔ اور تیسرے دِن، ڈوری کے ٹکڑے کو کاٹنا، اور دیکھنا کہ یہ کتنا سکڑ گیا ہے۔

(29) پہلے دِن وہاں یہ بہت زیادہ تھا، دوسرے دِن تقریباً اتنا تھا، اور پھر تیسرے دِن تقریباً اتنا سارہ گیا تھا، غور کریں، یہ کہاں گیا۔ یہ وہی ڈوری ہے؛ جو وہ پلیٹ فارم پر لائی تھی۔

(30) اور پھر میں اِسے اندر آتے ہوئے سُننا شروع کرتا ہوں۔ میں صرف خُدا سے پوچھ رہا ہوں، کہ آیا یہ اُس کی الٰہی مرضی ہوگی؟ اور دوسری صبح کے متعلق......

(31) میری چھوٹی سی بیٹی ہے، جو آٹھ، یا دس - دس مہینے کی ہے، چھوٹی سارہ، وہ پیاری سی چھوٹی سی لختِ جگر ہے۔ اور میں اُس کے ساتھ بہت زیادہ نہیں رہتا۔ لیکن تو بھی میں یہ بات تسلیم کرتا ہوں، کہ میں نے اُسے بگاڑ دیا ہے، اسلیئے کہ ہمیشہ اُس کو اپنی بانہوں میں اُٹھائے رکھتا ہوں۔ اگر آپ اِس چھوٹے پیارے سے ٹکڑے کو اُتنا ہی دیکھ سکتے جتنا میں اسے دیکھتا ہوں، تو آپ بھی، ایسا ہی کریں گے، آپ جانتے ہیں، اب یا پھر جب بھی میں گھر ہوتا ہوں۔ پس میرا - میرا خیال ہے میں نے اُسے بہت زیادہ بگاڑ دیا ہے۔

(32) وہ دانت نکال رہی ہے، اور کافی بیمار ہے۔ اور یوں اُسکو دست بھی لگ گئے ہیں۔ اور یہ چیز اردگرد بھی جاری ہے۔ میرا خیال ہے کہ آپ میں سے کچھ گھرانوں کیساتھ، بھی ایسا ہی ہے؛ اس صورت میں بچے کافی بیمار ہو جاتے ہیں، الٹیاں اور دست لگ جاتے ہیں۔ پس وہ رو رہی تھی۔ اُسکی ماں بہت زیادہ تھکی ہوئی تھی، اسلیئے وہ اُٹھ نہ پائی؛ اور، نہ ہی میں۔ اور میں دوسرے کمرے میں پیچھے سویا ہوا تھا، اور میں جاگ اُٹھا؛ اور اُسکی ماں اور وہ وہاں تھے، اور چھوٹی سارہ، چھوٹی لڑکی اور میں دوسرے کمرے میں سو رہے تھے۔ اور، یوں، بلی پال اُس رات اپنی دادی ماں کیساتھ ٹھہرا ہوا تھا۔ لہٰذا، میں - میں جاگ اُٹھا، اور میں نے سُنا...... میں نے کہا،" کس چیز نے مجھے یوں اُٹھا دیا ہے؟"

(33) میں نے خُداوند کی آواز کو کہتے سُنا،" اپنی بچی کے پاس جاؤ اور اُسے پانی پلا۔"

(34) میں کمرے میں گیا، اور وہ رو رہی تھی۔ وہ کافی دیر تک روتی رہی۔ اپنے چھوٹے سے بستر پر پڑی ہوئی تھی، اور اپنی ماں کو اُٹھا نہ پائی تھی۔ اور جیسے ہی میں اندر داخل ہوا تو میں گیا اور پانی کا گلاس لے آیا۔ اور اُس ننھی سی بچی نے پانی کا پورا گلاس پی لیا، کیونکہ اُسے دست لگے ہوئے تھے، اور وہاں اپنی اس حالت میں پڑی تھی۔ فوراً، مجھے خیال آیا، ''کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے، وہ ایسا کرنے کیلئے کس قدر مہربان ہے!'' یہ دوسری مرتبہ، یا تیسری مرتبہ کا واقعہ ہے۔

(35) ایک مرتبہ میں سیو فالز میں تھا، وہ صرف تین ماہ کی تھی۔ وہ ایک بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔ اُس کی ماں، کچھ لوگوں سے بات کرنے کیلئے باہر نکلی تھی۔ اور یوں، میں شیو کر رہا تھا، اور عبادت میں جانے کیلئے تیار ہو رہا تھا۔ اور جب میں وہاں کھڑے ہوئے، شیو کر رہا تھا، تو میں نے خُداوند کے فرشتہ کو کہتے سُنا، ''جلدی سے، اپنی بچی کو پکڑ لے۔'' میں نے اپنا اُسترا نیچے رکھ دیا؛ اور دوڑا۔ اب صرف ایک آدھا منٹ زیادہ ہو جاتا تو وہ ختم ہو جاتی۔ وہ تقریباً اِس طرح، اونچے بستر پر تھی۔ اور اُس کے دونوں بازو یوں تھے...... وہ پھنسی ہوئی تھی، اور اُسکا سر بھی پھنسا ہوا تھا، اُس کا بازو، اور چھوٹا سا سر نیچے لٹک رہا تھا، بس کھسک کر گرنا تھا۔ جیسے ہی وہ گرنے لگی تو میں اُسے پکڑنے کیلئے فوراً دوڑا۔ خُدا کیسا پیارا، اور مہربان ہے۔

(36) اِس واقعہ سے کچھ دیر بعد، ایک جوان لڑکی تھی۔ شاید وہ آج صبح یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ میں نے اُسے نہیں دیکھا، لیکن وہ یہاں احتیاط سے آتی ہے۔ وہ نیو البانی میں ایک چرچ کی رکن ہے، جو ایک بڑا ہی مشہور چرچ ہے، اور نیو البانی میں ایک شاندار چرچ ہے۔ میں وہاں جا چکا ہوں۔ وہ چاہتی تھی...... وہ ایک قِسم کی نفسیاتی، اور ذہنی حالت میں مبتلا تھی۔ وہ کسی شہر یا کسی بھی جگہ کو چھوڑ نہیں سکتی تھی، وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی، وہ چِلانا اور رونا شروع ہو جاتی تھی، اور جاری رہتی تھی۔ پس میں۔ میں نے اُس کیلئے، دو یا تین بار دُعا کی، لیکن بحر حال، کوئی چیز مجھے اُس بد روح کو چیلنج نہیں کرنے دیتی تھی۔ مجھے معلوم نہیں تھا۔ میں ایسا نہیں کر پاتا تھا۔ وہ ایک نرس کی اچھی دوست ہے جو وہاں پڑوس میں رہتی ہے۔ وہ وہاں آئے تھے۔ وہ بدتر ہوتی جا رہی تھی۔ وہ تقریباً آٹھ سال سے اِس حالت میں مبتلا تھی۔

(37) اور یوں وہ ایک دِن آئی، اور اُس نے کہا...... میں نے اُسے بتایا، میں نے کہا، ''بہن جی، واحد ایک ہی بات ہے جو میں جانتا ہوں، کہ، کہیں پر کوئی وجہ ہے۔ میں۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔'' میں نے کہا، ''میں...... آپ اُوپر آ سکتی ہیں۔''

(38) اُس نے کہا، ''میں نے اپنے پاسٹر سے؛ دُعا کروائی ہے۔'' اور کہا، ''میرے پاسٹر نے مجھے یہاں بھیجا ہے، اور کہا تھا، 'جاؤ بھائی بلی سے ملو اور دیکھو کہ وہ کیا کہتا ہے۔'''

(39) اچھا، میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، لیکن میں- میں نہیں جانتا، بہن جی۔'' میں نے کہا، ''میں بالکل آپکے پاسٹر کی طرح ہوں۔'' میں نے کہا، ''کیا آپ نے اپنے تمام گناہوں کا اقرار کیا ہے؟''

''سب کچھ کیا ہے۔''

(40) سنڈے اسکول ٹیچر ہے، ایک اچھے طبقے میں ہے اور ایک اچھا کام کر رہی ہے۔ لیکن بس اُس پر کوئی سائیہ تھا۔ خیر، میں- میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کرنا ہے۔ آپ ذرا تصور کریں کہ میں کیسا محسوس کر رہا تھا۔ میں- میں بالکل نہیں جانتا تھا کہ کیا کرنا ہے۔

(41) ہم اُسے کمرے میں لے گئے۔ میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اُوپر آ جاؤ۔'' جب لوگ آئے، تو ہم نے سب کچھ روک دیا۔ میں اُسے کمرے میں لے گیا۔ میں بیٹھ گیا اور شجرہِ نسب اور ابتدا، اور وقت کے آغاز اور ہر چیز کے بارے بات کرنا شروع کر دی، اور اُسے دیکھ رہا تھا۔ یہ بالکل وہی صبح تھی۔ آپ جانتے ہیں، خُدا ہمیشہ نازک لمحے میں آ موجود ہوتا ہے۔ کچھ دیر بعد، میں نے باہر دیکھا، تو وہاں ایک رویا ظاہر ہوئی۔ میں نے ایک گاڑی کو تیزی سے جاتے دیکھا۔

(42) میں نے کہا، ''آپ کی یہ حالت ایک گاڑی کے ساتھ ہوئی تھی۔''

اُس نے کہا، ''نہیں، میں حادثے میں نہیں تھی۔''

(43) میں نے کہا، ''ذرا تحمل سے بیٹھیں۔'' اور کہا، ''میں آپ کو ایک گاڑی میں دیکھتا ہوں۔ اور آپ تقریباً ایک ٹرین سے ٹکرائی تھی۔''

وہ، وہ اچھل پڑی۔ اُس نے کہا، ''اوہ!''

(44) میں نے کہا، ''جی ہاں، اور تم اپنے شوہر کیساتھ نہیں تھی۔ تم کسی دوسرے مرد کیساتھ تھی۔ اُس وقت، تمہارا شوہر بیرونِ ملک جنگ میں تھا۔ آگے بڑھا اور اِسکو اور ظاہر کرنا شروع کیا۔ میں نے کہا، ''جو کچھ تم نے کیا ہے، وہ غیر اخلاقی چیزیں ہیں! تم نے شوہر کو اِس بارے میں کچھ بتایا تھا، لیکن تم نے اُسے اِس بارے میں سب کچھ نہیں بتایا تھا۔'' اُس نے چلانا شروع کر دیا، اور اپنے چہرے کو یوں پکڑ لیا۔ میں نے کہا، ''تم اپنے ٹانسل کا آپریشن کروانے جا رہی تھی، زیادہ عرصہ نہیں گزرا، اور تم بے ہوشی کی دوا سے خوفزدہ تھی، ڈر تھا تم، پوشیدہ بات بتا سکتی ہو۔'' وہ بس چلائی اور فرش پر گر گئی۔

اُس نے کہا،''یہ سچ ہے۔''

میں نے کہا،''تم اس حالت کے ساتھ کیسے کہیں جا سکتی ہو؟

اُس نے کہا،''میں نے خُدا سے معافی مانگی تھی۔''

(45) میں نے کہا،''تم نے خُدا کے خلاف گناہ نہیں کیا۔تم نے اپنے شوہر اور وعدوں کے خلاف گناہ کیا ہے۔''میں نے کہا،''تم واپس جاؤ اور اِس معاملے کو درست کرو، پھر واپس آنا۔ پھر میں اس بُری روح کو کنٹرول کر سکتا ہوں،سمجھ گئی۔''

(46) میں نے کہا،''ویسے بھی،تمہارا شوہر،''میں نے بتایا وہ کیسا دِکھائی دیتا ہے، میں نے اُسے کبھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا، میں نے کہا،''اُسکے پاس بھی تم سے بیان کرنے کیلئے ایسی ہی بات ہے۔''میں نے کہا،''اب، اگر تم اِس بات پر یقین نہیں کرتی ہو،تو فون پر اُس سے بات کرو اور اُسے بتاؤ کہ تم سے اُسے ملنا چاہتی ہو۔'' وہ اندر گئی اور فون پر اُس سے بات کی۔اور اُنھوں نے سڑک پر ملاقات کی۔

(47) آنسو اُنکے رخساروں پر بہہ رہے تھے،اور وہ واپس آئے،ایک دوسرے کو معاف کر دیا۔ بُری روح نے اُس عورت کو چھوڑ دیا،اور وہ آزاد ہوگئی۔سمجھے؟

(48) اب،شاید میں چلاتا اور اُس بُری روح پر شور مچاتا،ڈانٹتا اور سب کچھ کرتا،مگر تو بھی اُس نے کبھی نہیں چھوڑنا تھا جب تک کہ معاملہ درست نہ ہوتا۔سمجھے؟ دیکھیں،آپ کو علاج سے پہلے اُس کی وجہ تلاش کرنی ہوگی۔

(49) آپ ایک ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں،اور آپ کہتے ہیں،''مجھے سر درد ہے۔''ٹھیک ہے، وہ شاید آپکو ایک اسپرین دیتا ہے۔خیر،درد واپس آجائیگی۔ ہوسکتا ہے آپ کو معدے کی تکلیف ہے جو سر درد کا باعث بن رہی ہے۔شاید آپ کو کوئی وبائی مرض ہے جو بخار کا سبب بن رہا ہے،یا کچھ اور ہے، جسکی وجہ سے آپ کا سر درد ہے۔آپ کو ڈاکٹر کے پاس واپس جانا پڑیگا،ڈاکٹر کو کیس کی تشخیص کرنی پڑیگی جب تک وہ تلاش نہیں کر لیتا کہ وہ وجہ کہاں ہے، پھر آپکو اُس وجہ سے چھٹکارا ملتا ہے۔

(50) یہ بالکل ایک بالٹی میں سوراخ کی مانند ہے،اگر آپ اُس میں پانی بھر رہے ہیں،لیکن تو بھی پانی باہر بہنا جاری رہتا ہے۔بہتر ہے، پہلے اُس سوراخ کو بند کریں،سمجھے۔اور یہ ہے......

(51) اب میں یہاں اِس بات پر ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اب میری عبادت میں سب سے

بڑی بات، یہ تھی، کہ آپ نے اِس کیلئے دُعا نہیں کی تھی۔ میں نے دُعا کی تھی اور اُن سب کے لئے دُعا میں پوچھا تھا، لیکن وہ کہتے ہیں، ''خیر، اگر آپ مجھے چھوئیں اور آپ یہ کریں،'' کیونکہ وہ- وہ ان باتوں کو رونما ہوتا دیکھتے ہیں۔

(52) یہ ٹھیک ہے، بائبل کہتی ہے، ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں، اور وہ شفا پائینگے۔'' پھر جب آپ نے یہ شروع کیا، تو میں نے کوشش کی، اور قطار کے ذریعے اُنکی نشاندہی کی، اُن پر ہاتھ رکھے۔ لیکن اگر وہ، اُن کی زندگی رُوحُ القُدس کے وسیلے کھولی نہیں جاتی، اور اُن میں کسی چیز کی نشاندہی نہیں ہوتی، تو اُنہیں محسوس نہیں ہوتا کہ اُن کیلئے دُعا کی گئی ہے۔ یہاں میرا سیکرٹری بیٹھا ہوا ہے، اور یہ بات جانتا ہے، اور خطوط حاصل کرتا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ وہ بس سوچتے ہیں کہ وہ نہیں ہیں۔

(53) اب میں کچھ چیزوں کے خلاف ہوں۔ اور میں- میں سوچتا ہوں کہ کاش یہ ہوسکتا اور میں منادی کرتا: میں بہت بڑا منادنہیں ہوں، لیکن اگر میں لوگوں کو لیتا ہوں اور اُنھیں دکھاتا ہوں کہ اُنہیں خُدا کے ساتھ بالکل صاف شفاف چلنا پڑے گا، تو پھر میرا ایمان ہے کہ میرے پاس، یسُوع مسیح کے وسیلہ، کسی بھی بُری روح کی طاقت کو کچلنے کا اختیار ہے۔

(54) جب پطرس اور یوحنا خوبصورت دروازے سے گزر رہے تھے، تو اُنھوں نے اُس آدمی سے یہ نہیں پوچھا وہ ایماندار ہے، یا وہ کیا تھا، یا اُسکے بارے میں کچھ اور پوچھا۔ پطرس نے کہا، ''چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں، مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔'' کہا، ''یسُوع مسیح ناصری کے نام سے، اُٹھ اور چل پھر۔'' اُس نے پکڑ کر اُسے اُٹھایا، اور اُسے تھاما یہاں تک کہ اُسی گھڑی اُس کے ٹخنے مضبوط ہوگئے، اور وہ، چلنے پھرنے لگا۔

(55) اب وہاں کچھ ہے جسکا میں مطالعہ کررہا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں آپ میرے لیے دُعا کریں۔ ٹھیک ہے، صرف دُعا کریں، کیا آپ یہ کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

(56) اب پیدائش 22 کی، جانب چلتے ہیں۔ دُعائیہ عبادت سے پہلے، میں سبق کیلئے، کچھ پڑھنے جارہا ہوں۔ ٹھیک ہے، ہم اِس کے ساتھ شروع کرنے جارہے ہیں...... آئیں ذرا اِس تعلق سے تھوڑا سا بیان کرتے ہیں۔

(57) میں آپ کو بتاؤں گا کہ ہم کیا کریں گے۔ اور اِسی طرح، میں چاہتا ہوں کہ آپ رومیوں

4 بھی لیں۔ میں ایمان کے بارے میں تھوڑا سا سکھانے جا رہا ہوں۔ یہی وہ ہے جو ہم سب کی زیادہ ضرورت ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب ایمان......صرف ایک ثبوت نہیں؛ بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ ایمان خود ایک حقیقی چیز ہے اور اُن چیزوں کا ثبوت ہے جن کو بدن کے حواس تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ اور میں سوچتا ہوں، ہوسکتا ہے، کہ اِس تعلیم سے، آپ کا-کا ایمان بڑھے، دیکھیں، اِسے اُس سطح پر لے جائیں جہاں خُدا آپ میں جنبش کرے اور آپ کو برکت دے۔

(58) اب آئیں 22ویں باب کی تقریباً 8وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ یہ ابرہام کیساتھ بات ہو رہی ہے۔ اور پہلے وہ ابرام کہلاتا تھا؛ پھر اُسے کاہن، یا باپ کا نام مِلا؛ جو کہ، جو کہ ابرہام تھا، جس کا مطلب، ''قوم کا باپ ہے۔'' اب سنیں۔

اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لے کر، اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں؛ اور آگ، اور چھری اپنے ہاتھ میں لی؛ اور دونوں اکٹھے روانہ ہوئے۔

(59) یہ پیچھے، کیسا ڈرامائی منظر ہے، جو خُداوند کی آمد سے اُٹھارہ سو بہتر سال پہلے کا ہے، خُدا یہاں پیشگی دِکھا رہا ہے، بول رہا ہے، ایک-ایک مثال بنا رہا ہے۔ اور وہ، ابرہام، ایک بوڑھا، نوے سال کا آدمی تھا، اور سارہ، بلکہ ابرہام سو کا تھا اور سارہ نوے سال کی تھی۔ جو سنِ یاس سے چالیس سال آگے کی بات ہے، لہٰذا زندگی اُس عورت میں مر چکی تھی۔ اور زندگی ابرہام میں بھی مر چکی تھی، جو اُس زمانے میں ایک بوڑھا آدمی تھا۔

(60) اور جب وہ ننانوے برس کا ہوا تو خُدا اُس کو نظر آیا، اور کہا، ''ابرہام، تُو میرے حضور چل اور کامل ہو۔'' ایک سو برس کی عمر میں ایسا ہوا، ذرا سوچیں! اور خُدا نے اُسکو بتایا کہ کیا رونما ہونے جا رہا ہے۔ کہا، ''سب قومیں تجھ میں برکت پائیں گی، کیونکہ تُو اِس لئے جا رہا ہے......اور میں سارہ میں سے، تجھے ایک بیٹا بخشوں گا۔'' اب، سوچیں، ایک سو سال کی عمر! مگر بائبل نے ایسا ہی کہا ہے۔

(61) ابرہام، آپکو معلوم ہے کیسے اُس نے......اپنی قربانی گزرانی تھی، اور جب تک سورج نہ ڈوب گیا پرندوں کو ہنکاتا رہا تھا؛ اور کیسے اندھیرا چھا گیا، اور خُدا کی رُوح نیچے اتر آئی اور اُس سے مخاطب ہوئی۔ اور ابرہام نے خُدا کا یقین کیا۔

(62) اب میں اِس موضوع کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں، خُدا کا یقین کرنا، یا، اُسے اُسکے

کلام کے مطابق لینا۔

(63) اب ابرہام کے پاس گواہوں کا کوئی بڑا بادل نہیں تھا جیسا آج ہمارے پاس ہے، کیونکہ ابرہام خود ایک کسدی تھا، لیکن تو بھی یہودیوں کا باپ ہے۔ لیکن وہ اُور کے شہر سے ایک کسدی تھا۔ وہ اپنے لوگوں کے بیچ میں سے، ایک اجنبی زمین پر جانے کیلئے بلایا گیا تھا۔

(64) یہ بات آج مسیحیوں کے چال چلن پر کیسی خوبصورت بیٹھتی ہے، کہ ہم اپنی دُنیا کی شراکتوں سے باہر نکل کر آتے ہیں، تاکہ ایک اجنبی زمین پر چلیں، یا پہلی زمین سے- سے اجنبی ہے جس پر ہم چلتے تھے۔ اور وہ سرزمین جسے آج ہم کہتے ہیں، یہ مسیح کیساتھ چلنا ہے، مسیحی راستہ پر چلنا ہے، یا دُنیا کی چیزوں سے خود کو جدا کرنا ہے۔

(65) اور اُس نے یہ ایمان کے وسیلہ کیا، اور اُس نے ایک اجنبی زمین پر سفر کیا، حتیٰ کہ جانتا تک نہیں تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ واحد بات، جو خُدا نے کہی تھی، ''ابرہام، باہر نکل آ، اور اُس سرزمین میں جا،'' اور وہ ایک ایسے شہر کی تلاش میں تھا جس کا بنانے والا اور معمار خُدا تھا۔

(66) اب اگر فطرتی زندگی میں ایسا ہو تو ہم اِسے کیا کہیں گے، شاید، میں اِسے جبلت کہوں گا، آپ بھی فطری طور پر یہی کہیں گے، لیکن ہم ''اِسے رُوح القُدس کی رہنمائی کہتے ہیں۔'' خُدا نے اُسکو اپنے لوگوں، اور سرزمین، اپنی سرزمین میں سے، اور اپنے لوگوں کے بیچ میں سے باہر بلایا۔ اور وہ ایک اجنبی ملک میں رہا، اور اقرار کیا کہ وہ ایک اجنبی اور مسافر ہے، ایک شہر کی تلاش میں ہے، ایک شہر کا متلاشی تھا۔ اوہ، میرے خُدایا، کیسے یہ بات آج بھی اُسکے بچوں میں موجود ہے، وہ نسل جو ایک شہر کی تلاش میں ہے جس کا بنانے والا اور معمار خُدا ہے! اور خُدا نے اُسے برکت دی۔

(67) اور پھر جب وہ بہت بوڑھا ہو گیا، تو خُدا نے کہا ''اب دیکھ، ابرہام، تُو میرے حضور چل، اور کامل ہو،'' اور کیسے خُدا اُسکو برکت دینے اور برومند کرنے جا رہا تھا۔ اب، اگر ہم قدرتی لحاظ سے دیکھیں، تو، اُس کیلئے ایسا کرنا، یعنی اُس کیلئے اُس بچے کو سارہ کے ذریعہ حاصل کرنا ناممکن تھا۔ کیوں، اسلیئے کہ زندگی کے تمام ذرائع ختم ہو چکے تھے۔ سارہ نوے؛ اور ابرہام ایک سو سال کا تھا۔

(68) کیوں، اگر آپ آج یہ بات ڈاکٹر کو بتائیں؛ کہ ایک- ایک سو سال کی عمر کا آدمی، اپنی نوے سال کی بیوی کیساتھ ہے، اور وہ ایک بچے کو حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ تو، آپ جانتے ہیں وہ کیا کہیں گے؟ وہ آپکو ایک نفسیاتی وارڈ میں کسی جگہ بند کر دینگے، کہیں گے، ''دیکھیں، یہاں ایک بوڑھا

شخص اور بوڑھی عورت دماغ سے خالی ہیں۔'' لیکن آپ حالات پر نظر نہ لگائیں۔ آپ وعدہ پر نظر لگائیں۔ سمجھے؟ اگر آپ نظر کرتے ہیں تو......

(69) اب ایسا شاید یہاں ویل چیر پر بیٹھی ہوئی عورت کیساتھ ہو، یا آپ میں کسی کیساتھ ہو جو کینسر میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹر کہتا - کہتا ہے،'' آپ، آپ ٹھیک نہیں ہو سکتے ہیں۔'' اب اگر آپ اِس کا یقین کرتے ہیں، تو پھر آپ ٹھیک نہیں ہو سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو الٰہی وعدہ کو دیکھنا ہے۔

(70) ایک بوڑھے شخص نے...... کسی جگہ مجھے بلایا، اُس نے کہا،'' بھائی، آئیں اور میرے بچے کیلئے دُعا کریں، اُسے کالا خناق ہے اور یہ دِل میں پھیل چکا ہے۔ اور کارڈیوگرام سے پتہ چلا ہے کہ دِل پیچھے کی جانب ہو گیا ہے، اور یہ ختم ہو چکا ہے۔''

(71) خیر، اُنھوں نے ہمیں بچے کیلئے دُعا کرنے کی اجازت نہ دی۔ لیکن جب وہ وہاں اندر گیا، تو، اوہ، زیرِ نگران، ڈاکٹر بولا،'' نہیں، جناب! نہیں، جناب! آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ اپنے بچوں کو ملیں؛ لیکن آپ دعا نہیں کر سکتے۔''

(72) لیکن وہ ابھی تک، خُدا کا یقین کرتا تھا، اور رضا مند تھا۔ وہ آدمی کیتھولک تھا۔ اُس نے کہا،'' اب دیکھیں، کہ، اگر مریض یہاں مر رہا ہوتا، اور ایک پریسٹ یہاں آخری دینی فریضہ ادا کرنے آتا، تو کیا آپ اُسے اندر جانے نہیں دیتے؟''

'' اوہ، اُسکے تو بچے ہی نہیں ہوتے۔''

(73)'' اور اب یہ نہیں...... یہ سوال نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ تو بس کلیسیا کا، ایک مقدس بطورِ آخری دینی فریضہ ہے۔''

'' ٹھیک ہے۔''

(74) آخر کار اندر جا کر بچے کے قریب گھٹنے ٹیک دیئے، بس ایک سادہ، چھوٹی سی دُعا کی: اور اُس بچے کے اوپر ہاتھ رکھے، اور کہا،'' آسمان اور زمین کے خُداوند خُدا، جس نے سب کچھ بنایا ہے، اِس زندگی میں، تُو نے ہمیں شیطان کی طاقت کو کچلنے کی الٰہی قدرت عطا کی ہے۔ یسُوع مسیح کے نام سے، اے شیطان اِس بچے سے باہر نکل آ۔ یہ زندہ رہے گا۔'' دوسری طرف مُڑا۔

(75) باپ چلایا،'' خُداوند، تیرا شکر ہو! تیرا شکر ہو!'' ماں اور اُن لوگوں نے مسکرانا ہنسنا شروع کر دیا اور مسکراتے رہے۔

(76) نرس پریشان تھی۔ اُس نے کہا، ''کہا، آپکو معلوم ہے کیا ہوا ہے......'' کہا، ''یہ ایمان کے وسیلے ٹھیک ہے، لیکن یہ بچہ تو مر رہا ہے۔'' کہنے لگی، ''آپ اِس کے بارے میں اتنے اطمینان سے کیسے عمل کر سکتے ہیں؟ کیوں،'' کہنے لگی، ''آپ ڈاکٹر کو غلط سمجھے ہیں۔'' کہا، ''ڈاکٹر نے کہا تھا بچہ مر رہا ہے۔ اب اِسے بے ہوش ہوئے ایک دِن سے زیادہ ہو گیا ہے۔'' کہا، ''آپ ڈاکٹر کو غلط سمجھے ہیں۔''

(77) اُس بوڑھے بزرگ نے کہا، ''نہیں، میں......ڈاکٹر کو غلط نہیں سمجھا۔'' کہا، ''میں نے سُنا تھا جو اُس نے کہا تھا؛ کہا تھا، 'بچہ مر رہا ہے۔'''

(78) کہا، ''کیوں، لیکن، آپ دیکھیں، کارڈیوگرام یہ بتاتا ہے کہ دِل اِس حالت میں ہے،'' کہا، ''تاریخ میں کبھی بھی یہ دوبارہ اُوپر نہیں آیا ہے۔'' کہا، ''ایمان رکھنا اچھی بات ہے، لیکن،'' بولی، ''یہ۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ ایمان بھی اب کچھ نہیں کرسکتا ہے۔'' سمجھے؟

(79) بزرگ آدمی نے، اپنی مضبوط انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے، نرس کی طرف دیکھا اور کہا، ''خاتون، آپ اِس چارٹ پر دیکھ رہی ہیں۔ جبکہ میں الٰہی وعدہ کو دیکھ رہا ہوں۔''

(80) وہ لڑکا اب شادی شدہ ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ تقریباً چوبیس گھنٹے اِسطرح لیٹا رہا تھا، اور بے ہوش تھا، اور اُسکے دِل نے اوپر آنا شروع کر دیا۔ اور اپنی پر آ گیا۔ [بھائی برنہم اپنی انگلی سے چٹکی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(81) جب ایک الٰہی وعدہ کیا جاتا ہے، تو خُدا مکمل طور پر وعدہ کا پابند ہوتا ہے اور اپنے وعدوں میں سے کسی کو بھی پورا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اور، اُس کا......خُدا اتنا ہی قابلِ قدر ہے جتنا اُسکا کلام قابلِ قدر ہے۔ اگر یہ کلام موثر نہیں ہے، تو پھر خُدا بھی موثر نہیں ہے۔ یہی تو خُدا ہے۔ کیا آپ یہ یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] یہ خُدا ہے۔ اور بائبل کہتی ہے، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔'' اور میں اپنے کلام سے بڑھ کر قابلِ قدر نہیں ہوں، اور آپ اپنے کلام سے بڑھ کر قابلِ قدر نہیں ہیں۔

(82) اگر یہاں میرے ہاتھ میں مٹھی بھر گیہوں ہوتی، اور اُسے اِس میز پر بکھیر دیتا، تو یہ بکھیری ہوئی گیہوں کے سِوا اور کچھ نہیں ہوگی۔ لیکن اگر اِس گیہوں کو زمین میں بویا جائے، تو یہ گیہوں کا ایک پورا غلہ پیدا کر دیگی۔ سمجھ گئے ہیں؟ کیونکہ، زندگی کا جرثومہ، اِس گیہوں میں موجود ہے۔ لیکن گیہوں کو زمین میں گرنا ہے اور مرنا ہے، یسُوع نے، یا پولُس نے کہا، مجھے یقین ہے، یہ لکھا ہے۔ ''جب تک

گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا، اکیلا رہتا ہے۔'' سمجھے؟

(83) اور پھر یہ خُدا ہے، اور اُسکا کلام ہے۔ اور جب یہ کلام دِل میں۔ میں لنگر انداز ہوتا ہے! اوہ، کاش میں آپ کو صرف یہ دِکھا پاؤں! جب یہ کلام دِل میں لنگر انداز ہوتا ہے، تو یہ۔ یہ صرف وہی پیدا کریگا جو اِس نے کہا ہے۔ یہ ویسا ہی کریگا...... یہ خُدا ہے؛ یہ ہونا ہی ہے۔

(84) لیکن اگر آپ صرف یہ کہتے ہیں، '' ٹھیک ہے، میں جانتا ہوں کلام ہے؛ جی ہاں، یہ سچ ہے،'' وہ بس آپ پر ہاتھ رکھتے ہیں، جی ہاں، یہ۔ یہ بے حس ہو جائیگا۔ یہ سچ ہے، کیونکہ، پھر یہ جنبش نہیں کریگا...... ''اوہ، میں، میں بائبل پڑھتا ہوں۔''

(85) لیکن جب تک آپ اِس کو لنگر انداز نہیں کر لیتے ہیں، اور پھر کہتے ہیں'' ہاں، خُداوند یہ میرے لیے ہے،'' تو پھر کچھ واقع ہوتا ہے۔ یہ ہونا ہی ہے۔ لیکن تب تک، یہ صرف تحریری کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ لیکن جب یہ ایک بار لنگر انداز ہو گیا!

(86) اب دیکھیں، ابرہام، اُس نے اپنے بدن پر نگاہ نہیں ڈالی تھی۔ بلکہ کہا،'' خُداوند، ٹھیک ہے، ہم بچے کو حاصل کریں گے۔'' اِس پر، بڑھتے ہوئے ہم گھنٹوں بات کر سکتے ہیں، لیکن ہم نہیں چاہتے کہ بہت زیادہ وقت لگے۔ اب وہ اُس جگہ پر آ گیا جہاں چھوٹے اضحاق کا جنم ہوا۔

(87) اور یہاں وہ، اُس بچے کو حاصل کرنے کے بعد جا رہا ہے۔ اور ہو سکتا ہے...... ابرہام شاید ایک سو بیس سال کا ہو، شاید، اُس وقت، ایک سو پندرہ، یا بیس سال تھا۔ چھوٹا اضحاق شاید پندرہ، یا اُٹھارہ سال کا تھا۔ اور خُدا نے کہا،'' اب دیکھ، ابرہام،'' کہا،'' میں چاہتا ہوں کہ تُو اِس بچے کو لیکر پہاڑ پر چلا جا، اور اِسے بطورِ قربانی پیش کر۔'' اب جب اُس نے اِس بچے کو حاصل کیا تھا، تو اُس سے ''قوموں کا باپ ہونے کا وعدہ کیا گیا تھا،'' اور یہاں اب یہی واحد بیج تھا جو اُسکے پاس تھا، لیکن خُدا نے کہا،'' اِس کو لے جا اور اِس کو قربان کر۔'' دوبارہ جانچا گیا۔ اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟'' اب دیکھ، میں جانتا ہوں کہ تُو بوڑھا ہے، اور تُو نے مجھ پر یقین کیا، اور میں نے تجھے یہ لڑکا دیا ہے۔ اب تیرے پاس یہاں ایک۔ ایک سوچ ہے، اب، وعدہ پورا ہو گیا ہے کیونکہ تجھے ایک لڑکا مِل گیا ہے۔ لیکن اب میں چاہتا ہوں کہ تُو اِس لڑکے کو لے اور قربان کر۔''

(88) خیر، اب، کیا ہوتا اگر ابرہام کہتا،'' پس، اے خُداوند، اب دیکھ، میں تجھ سے کچھ مانگنا چاہتا ہوں۔ میں یہاں، شاید ایک سو بیس سال کا ہوں، اور میں نے اِس بچے کو پایا ہے۔ اور پھر بچاری

سارہ بھی مشکل سے اِدھر اُدھر چل پھر سکتی ہے، کیونکہ وہ بہت بوڑھی ہے، اور- اور اُس کو جھریاں پڑ چکی ہیں، قریباً ختم ہونے کو ہے۔ اور یہاں میں، ایک بوڑھا آدمی ہوں، لاٹھی کا سہارا لیتا ہوں، اور یوں چلتا ہوں،'' اور شاید، بمشکل چل سکتا ہوں۔ ''اور میں بہت بوڑھا ہوں، اور- اور یہ لڑکا ایک- ایک جوان مرد ہے۔ میں جانتا ہوں جو کچھ تُو نے کیا ہے، لیکن، کیا، تیرے کہنے مطلب یہ ہے کہ میں اِس کو قربان کردوں؟ پہلی بات، یہ- یہ ہے کہ یہ میرے دِل کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ اور، پھر، کیسے میں قوموں کا باپ بننے جا رہا ہوں، جبکہ تُو اِس بچے کو مارنے جا رہا ہے؟''

(89) لیکن ابرہام ڈگمگایا نہیں تھا۔ کہا، ''جی ہاں، خُداوند!'' وہ لڑکے کو لیتا ہے، اور وہ جاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتا تھا کیسے۔ سوال کرنا اُس کا کام نہیں تھا۔ اُس نے حکم مانا۔

(90) یہاں یہ عورت کہہ سکتی ہے، ''میں کیسے چلونگی؟'' ہوسکتا کہ آپ ایک لمبے عرصے سے معذور ہیں؛ میں نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے کہ اِسکے علاوہ اور کوئی کہے، ''خیر، بھائی برینہم، ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ میں مرنے والا ہوں۔'' یہ وہ نہیں ہے جسکے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔ دیکھیں، یہ قدرتی چیز ہے۔ اگر آپ اِس میں سے کسی کو دیکھتے ہیں، تو آپ کبھی زندہ نہیں رہ پائیں گے۔

(91) لیکن آپکو ایک وعدے کو دیکھنا ہوگا جو خُدا نے کیا ہے، اور یہ وعدہ ہے۔ دیکھیں، یہ آپ کے اندر ہے!

(92) اِس کے باہر گناہ ہے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں آپ کا جسم گناہ ہے؟ یہی وجہ ہے کہ جسم کو کامل کرنے کی کوشش نہ کریں، اسلیئے کہ یہ گناہ ہے۔ کیا آپ کو یہ معلوم ہے؟ اِس نے ''گناہ میں جنم لیا، بدی میں صورت پکڑی، اور جھوٹ بولتے ہوئے دُنیا میں آیا۔''

(93) یہ جان بھی اِسی طرح ہے، جب تک یہ جان مرتی نہیں ہے اور پھر دوبارہ خُدا میں جنم نہیں لے لیتی ہے، پھر اس کے بعد یہ جان نہیں مر سکتی۔ ''جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔'' ''لیکن جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ابدی زندگی رکھتا ہے،'' اِسکے بعد ایک لافانی زندگی اُس جسم میں سکونت کرتی ہے۔ اب یہ اِسطرح ہے جیسے آسمان سے ایک ندی آتی ہے، جیسے ایک آدمی کے اندر گودا ہوتا ہے۔ اب یہ وہ حصہ ہے جو خُدا کی طرف سے ہے، جو اِس جسم کو چلاتا ہے۔

(94) لیکن اِس سے پہلے کہ یہ جسم کامل بن سکے، آپکو بنانے کیلیئے، روح اِسے خُدا کی اطاعت

میں لے آئیگا۔ یہ مسلسل، ہروقت جنگ کریگا۔ پولُس نے کہا! ہم اُس سے بڑھ کر نہیں کر پائینگے۔ سمجھے؟ پولُس نے کہا، ''جب میں نیکی کا ارادہ کرتا ہوں، تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے، سمجھے۔'' اور یہ ایک مسلسل جنگ ہے، جسم روح کے خلاف ہے۔

(95) آپ جاتے ہیں، اور جسم کو دیکھتے ہیں کہ، ''ڈاکٹر نے کہا ہے، اور مجھے یقین ہے......'' غور کریں کس قدر گناہ آلودہ ہے! پھر، آپ خُدا کی خدمت نہیں کر سکتے ہیں۔

(96) آپ کو اپنے حواس ایک طرف پھینکنے ہونگے۔ خُدا نے کبھی بھی اِن حواس کے وسیلہ آپکو اُس پر بھروسہ کرنے کیلیئے نہیں کہا۔ خُدا آپکو اپنا روح دیتا ہے کہ خود پر...... بلکہ اُس پر بھروسہ کریں۔ آپکے حواس صرف رابطہ کرنے کیلیئے ہیں؛ جیسے دیکھنا،، چکھنا، چھُونا، سونگھنا، اور سُننا۔ لیکن آپ کیلیئے، آپکے اپنے لئے، یہ روح ہے جو آپ میں بستا ہے۔ اور جب نیا جنم ہوتا ہے تو پُرانہ آدمی مرجاتا ہے، اور نیا آدمی دوبارہ جنم لیتا ہے، تو پھر یہ خُدا کا حصہ ہوتا ہے؛ پھر آپ خُدا کے بیٹے، اور خالق کی نسل بن جاتے ہیں۔ پھر آپ ناممکن چیزوں پر یقین کر سکتے ہیں، کیونکہ آپ معجزہ کرنے والے خُدا سے مِل کر بنتے ہیں۔ آپ اُس کا حصہ بن جاتے ہیں۔

(97) میرے لیے شراب پینا ایک-ایک فطری بات ہوسکتی تھی؛ کیونکہ میرا باپ شرابی تھا۔ میرے لیے تمبا کو نوشی ایک فطری بات ہوسکتی تھی؛ کیونکہ میرا باپ یہ کرتا تھا، مجھ سے پہلے میری نسل یہ کام کر چکی تھی۔ کچھ نے کہا، ''تم شراب یا سگریٹ کیوں نہیں پیتے ہو؟

(98) خیر، جب میں محض ایک لڑکا ہی تھا، اِس سے پیشتر کہ میں یہ شروع کرتا، رُوحُ القُدس نیچے آیا، اور کہا، ''تُو ایسا مت کرنا!'' آپ دیکھیں، آغاز ہی میں، تبدیلی ہے۔

(99) اور حتیٰ کہ پیچھے اِس سے پہلے، جس صبح میں پیدا ہوا تھا، تب خُدا کا فرشتہ وہاں کھڑا ہوا تھا جہاں میں تھا، یہ بیج جس دوران زمین میں تھا تب ہی سے یہ جڑی بوٹی سے تبدیل کر دِیا گیا تھا۔

(100) کیا آپ نہیں سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ میرا مطلب سمجھے؟ پھر وہاں ایک روح ہے، اور وہیں سے آپ کی لافانی زندگی ہے۔ پھر، ''ایک آدمی جو خُدا کے روح سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا ہے۔'' پھر آپکو براہِ راست کلام ملتا ہے۔ اگر وہ، اگر...... ''عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہوجاتے ہیں تو گناہ کی مزید تمنا نہیں رہتی، یا اُن کا دِل اُنھیں گنہگار نہیں ٹھہراتا ہے۔'' پرانے عہد نامہ میں، عبادت کرنے والا اندر آتا تھا اور اپنی قربانی پیش کرتا تھا، اور واپس گناہ کی اُسی خواہش کے

ساتھ باہر چلا جاتا تھا۔لیکن یہاں، یہ ہے، اِسے حاصل کریں،عبرانیوں کہتا ہے،'' جبکہ اِس معاملے میں، جب عبادت کرنے والا، اپنے ہاتھ خُدا کے بیٹے کے سر پر رکھتا ہے،اور اُس کے گناہ خُدا کی پاکیزگی کی طاقت کے وسیلہ ختم ہوجاتے ہیں،تو پھر وہاں گناہ کی مزید تمنا نہیں رہتی ہے۔'' اوہ، اِسی جگہ زندگی موجود ہے! پھر، یہ آپ کو یہوواہ کی نسل بنا دیتا ہے۔

(101) شیطان میرے باپ کو نقصان پہنچائے بغیر مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔آپ مجھے نقصان پہنچائے بغیر اِس چھوٹی بچی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے، میں آپکو بتاتا ہوں؛ آپ خود کو نقصان پہنچائے بغیر اپنے بچوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔اور، پھر،'' خُدا بھی نہیں چاہتا کہ کوئی بشر ہلاک ہو یا مصیبت اُٹھائے۔''

(102) لیکن، اب دیکھیں، اِس سے پہلے کہ یہ جسم، اِس سے پہلے اِس جسم کو کامل کیا جائے، اِسے مرنا ضرور ہے جیسے جان مری تھی۔

(103) یہ خُدا کی کامل مرضی نہیں تھی کہ مرد اور عورتیں اِس زمین پر بچے پیدا کریں۔کیا آپ کو یہ بات معلوم ہے؟ خُدا نے انسان کو، خود، زمین کی مٹی سے بنایا۔گراوٹ کے بعد......اب میں اِس کے متعلق بحث نہیں کروں گا، کیونکہ آپکو معلوم ہے میرے پاس اِسکے متعلق کچھ بڑے ہی مضحکہ خیز خیالات موجود ہیں۔لیکن، گراوٹ کے بعد،عورت دُنیا میں بچوں کو لائی۔ خُدا نے عورت کو بتایا، ''چونکہ تُو نے دُنیا میں سے زندگی لی، اسی لیے تجھے اِس کو دُنیا میں ہی لانا ہوگا۔'' دھیان دیں یہ زندگی کس قِسم کی تھی؛ جنسی تعلق کے بعد، یہ خواہش کرنے والی، اور جسمانی تھی۔

(104) لیکن پھر جب یہ جسم مرجاتا ہے اور زمین میں، زمین کی مٹی میں واپس چلا جاتا ہے؛ پھر خُدا اِس میں سے لافانی روح کو، خُدا کی بادشاہی، اپنے تخت، یا فردوس کیلئے لے لیگا۔اور پھر یسُوع مسیح کی آمدِ ثانی پر، میری ماں جو بیٹھی ہے اور میرے والد جو جا چکے ہیں اُنھیں ایسا ایک اور جسم دینا نہیں پڑے گا، بلکہ خُدا ایک کامل اور لافانی جسم ڈھال دے گا، جو مر نہیں سکتا ہے۔

(105) اب ابرہام اضحاق کو لیتا ہے، اور وہ پہاڑ کی جانب بڑھنا شروع ہوتے ہیں۔اب نویں آیت۔

> اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی؛ وہاں ابرہام نے قربان گاہ بنائی، اور اُس پر لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا، اور اُسے قربان گاہ پر لکڑیوں کے اوپر رکھا۔

(106) اب آنے سے پہلے، میں اُنکو دُور سے آتے دیکھ سکتا ہوں؛ سارہ کو نہیں بتایا تھا کہ وہ کہاں جارہے تھے،' کیونکہ اُس نے چِلا اُٹھنا تھا۔ مجھے یقین ہے یہ ابرہام کا ایمان تھا جس کی بدولت سارہ کی کوکھ میں معجزہ ہوا تھا؛ کیونکہ سارہ نے تو اُس پر شک کیا تھا، حتیٰ کہ جب۔ جب اُس نے ایسا کہا تو وہ ہنسی پڑی تھی۔ یہ ابرہام کا ایمان تھا۔

(107) پس اِسکی یہی وجہ ہے، لکھا ہے،''جو دُعا ایمان کیساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائیگا،'' یہ ایک انفرادی دُعا ہے۔''راست باز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے۔'' اوہ، اگر آپ کو صرف یہ معلوم ہو، کہ بطورِ مسیحی ہوتے ہوئے، مسیح نے یہ اختیار ہمیں، اپنے نام کے ساتھ بخشا ہے، اور یہ دُنیا میں سب سے زیادہ طاقتور ہتھیار جانا جاتا ہے، جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ دُعا، یہ ہر چیز کو بدل کرر کھ دیتی ہے۔ یہ خُدا کے خیال کو بدل دے گی۔ دُعا نے ایسا کیا۔ ایک شخص کیلئے موت کا اعلان کر دِیا گیا تھا، جب اُس نے دُعا مانگی؛ تو خُدا نے نبی کو کہا،''واپس جا اور اُسے بتا میں نے تیری سن لی۔'' دیکھیں وہاں، دُعا نے، بچا لیا!

(108) حال ہی میں، بلی گرام سے پوچھا گیا تھا۔ ایک انٹرویو پر، میٹسن بوئز جو آج وہاں میری کتاب بلی گرام کیلئے لے رہا ہے۔ لیکن، وہ مجھ سے چاہتے ہیں، کہ وہاں واشنگٹن میں، اُس بڑے آڈیٹوریم میں میں اُس کی پیروی کروں۔ ہم یہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اب کیا یہ باپ کی مرضی ہے؟

(109) اُنھوں نے ابھی گزری رات کسی کو بھیجا تھا، کہ وہاں آؤں...... یا گزری رات سے پہلے، تا کہ آکر بات طے کریں، اور وہاں ایک بڑی اچھی میٹنگ ہوئی تھی۔ اور کیپٹن الفرار اور وہ سب اب، مجھ سے چاہتے ہیں، کہ وہاں پر آؤں۔ اُنھوں نے ایک بشارتی عبادت طے کی ہے، اور چاہتے ہیں۔ لیکن کیا یہ باپ کی مرضی ہے؟ یہ اگلی بات ہے۔

(110) مجھے، بالٹمور میں، ایک آڈیٹوریم میں بلایا تھا، جہاں دس ہزار لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے، جو مفت ہے، اور اِس کیلئے ایک پیسہ بھی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب پانچ سو خدام کاغذوں پر اپنے ناموں کے دستخط کے ساتھ، وہاں گھر میں موجود ہیں، کہ ہم سو فیصد، اسپانسر کریں گے۔ ہم سب ہر جگہ، دُعا میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔''

(111)''اب دیکھ، اے باپ، تُو کہاں چاہتا ہے کہ میں جاؤں؟'' یہ اگلا قدم ہے۔ اب تُو مجھے بتا، اور میں جاؤں گا۔'' سمجھے؟ یہ بات ہے۔

بلی نے کہا، ''آپ جانتے ہیں کہ میں اپنی کامیابی کو کیا کرنے کی اجازت دیتا ہوں؟''
کہا، ''مجھے کوئی اندازہ نہیں ہے۔''

(112) کہا، ''میں چھوٹی سی عبادات کا انعقاد کرتا ہوں۔'' اُس نے اِن عبادات کے متعلق سُنا تھا۔ وہ ایک چھوٹے سے ٹینٹ میں گیا، جو لاس اینجلس میں تھا، جہاں ایک چھوٹی سی عبادت لے رہا تھا۔ اور پورا نارتھ ویسٹرن کالج دُعا اور روزے میں ٹھہر گیا۔ اور خُدا نے وہاں اخبار کے پندرہ صحافیوں کو بھیجا، جو اِس کی عبادت میں تبدیل ہو گئے، اور یہ بات ملک بھر میں پھیل گئی۔

(113) جب میں نے پہلے اِن دعووں کے ساتھ آغاز کیا، تو میں نے اپنی کلیسیا کو بتایا،'' کہ سرنگوں ہو جاؤ اور دُعا کرو۔'' خُدا نے جنبش کرنا شروع کر دی۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ مجھے افریقہ سے، اور پوری دُنیا سے کالز آنا شروع ہو گئیں۔ یہ وہاں کیسے ہوا؟ مجھے معلوم نہیں ہے۔ دُعا اُوپر پہنچی۔

دُعا کریں! جب آپ دُعا کرتے ہیں تو ایمان رکھیں۔ بس یہ بات ہے۔ ایمان رکھیں!

(114) ابرہام، جب وہ بوڑھا ہو گیا، تو بھی اُس نے یقین کیا۔ اور خُدا نے اُسے جانے کو کہا تھا، اور اُس نے حکم مانا۔ اور اپنی راہ پر چل پڑا، میں دیکھ سکتا ہوں کہ اُس نے نوکروں کو لیا اور گدھوں کو لیا، اور اُنھوں نے خُدا کے بتائے ہوئے پہاڑ پر جانے کیلئے چلنا شروع کیا۔ اوہ، میں اِس بات سے محبت کرتا ہوں۔ یہ بات سنیں۔ اُس نے نوکر سے کہا، اُس نے کہا،''تم یہیں ٹھہرو ہم ذرا وہاں تک جاتے ہیں، مَیں اور لڑکا واپس لوٹ آئیں گے۔'' اوہ، اوہ، میرے خُدایا! مجھے معاف کرنا، میرے جذبات کبھی کبھار مجھ سے باہر ہو جاتے ہیں۔ ''مَیں اور لڑکا واپس لوٹ آئینگے۔'' (کیسے؟ میں نہیں جانتا؟ مَیں اِسے قربان کرنے جا رہا ہوں۔'') اب جبکہ وہ...... بحر حال، کسی طرح، وہ جانتا تھا، وہ واپس آئیں گے، اور اُس نے چھری اپنی میان میں رکھی ہوئی تھی۔

(115) اور اُس نے اضحاق کے کندھوں پر لکڑیاں رکھ دیں۔ اور ابرہام کی قیادت میں، اضحاق پہاڑ کی جانب گیا۔ خوبصورت مثال ہے! اُسکا اکلوتا بیٹا، اُسے پہاڑ کی جانب لیکر جا رہا تھا۔ اور وہی قربان گاہ اُس نے اپنے بیٹے پر رکھی ہوئی تھی، اور وہ اُسکو کمر پر اُٹھائے ہوئے پہاڑ پر لے گیا۔ یہ خُدا کے اپنے بیٹے کو گُلگتا پر بھیجنے کی مثال ہے، جس نے اپنی کمر پر لکڑی کی صلیب اُٹھا رکھی تھی، اور اُسی صلیب پر اُس کو کیل لگائے گئے تھے، اور یہاں ''خُدا نے اپنے بیٹے کو نہ بچایا۔''

(116) اور چھوٹے اضحاق نے اِدھر اُدھر دیکھا، اُس نے کہا، ''اے باپ،'' اُس نے کہا، ''یہاں قربانگاہ بھی ہے اور- اور آگ بھی ہے، لیکن،'' کہا، ''قربانی کہاں ہے؟''

اُس نے جواب دیا، ''خُدا آپ ہی قربانی مہیا کرے گا۔''

(117) اپنے چھوٹے اکلوتے بیٹے کو باندھا، اور اُس کو قربان گاہ پر رکھا، اور چھری نکالی اور اُس کو ذبح کرنے لگا۔ ''اے خُدا، تُو نے یہ دیا۔''

(118) اور جیسے ہی اُس نے، چھری لی، تو ایک فرشتے نے اُس کے ہاتھ کو پکڑ لیا، اور کہا، ''ابرہام، ابرہام، اپنے ہاتھ کو روک لے!''

(119) اُسی وقت ایک چھوٹا سا برہ، یا مینڈھا، بیابان میں چلایا، اُس کے سینگ جھاڑی میں پھنسے ہوئے تھے۔ ابرہام نے جلدی سے، اُس مینڈھے کو پکڑا، اور اپنے بیٹے کو کھولا؛ غور کریں، اور بدلے میں، اُس مینڈھے کو قربان کر دیا۔ اُس وقت......

(120) خُدا نے ابرہام سے کلام کیا، کہا، ''ابرہام، میں جانتا ہوں کہ تُو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ تُو نے مجھ سے کسی چیز کا دریغ نہ کیا۔''

(121) اب دھیان دیں، متن کیلئے میں چاہتا ہوں، آئیں یہ تیرہویں اور چودھویں آیت می پڑھتے ہیں۔

اور ابرہام نے نگاہ کی، اور اپنے پیچھے، ایک مینڈھا دیکھا جس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے: تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا، اور اپنے بیٹے کے بدلے......سوختنی قربانی کے طور پر چڑھایا۔

(122) آپ جانتے ہیں وہ مینڈھا کون تھا؟ وہ مسیح تھا؛ اُس کی بجائے، مسیح کو قربان کیا گیا۔

اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا: چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے، کہ خُداوند کے پہاڑ پر مہیا کیا جائے گا۔

(123) یہوواہ یری، جو کہ خُدا کا پہلا چھڑانے والا نام تھا۔ یہوواہ یری کا مطلب ہے ''خُداوند قربانی مہیا کریگا۔''

(124) اب دیکھیں، وہ یہوواہ یری تھا، وہ یہوواہ رافا، اور نسی تھا، اور یوں مزید اور ہیں۔ اُسکے پاس سات چھڑانے والے ناموں کا مجموعہ تھا۔ اور انسانی زندگی کے متبادل، ایک برے کو لیکر اُسکو قربانی

کے طور مہیا کیا تھا، اور اضحاق میں تمام قوموں کو برکت ملے گی، اور اضحاق کے وسیلہ مسیح آیا۔'' اور ہم مسیح میں دفن ہونے کے وسیلہ، ابرہام کی نسل، اور وعدہ کے مطابق وارث ہیں۔'' آپ اِس جگہ ہیں۔ اور یہ لاتا ہے، مگر ہمارے بدنوں میں نہیں؛ ہم اپنے بدنوں میں ہوتے ہوئے غیر اقوام ہیں، ہم اپنے بدنوں میں گنہگار رہیں۔ لیکن اپنی روحوں میں، اُسی رُوح کیساتھ نئے سرے سے پیدا کیے جا رہے ہیں جو وفادار ابرہام پر تھا، اُس صلاحیت کی بدولت ہم خُدا پر بھروسہ کرنا چاہتے ہیں، مگر بدن خوفزدہ ہو جاتا ہے۔ اوہ، اگر ہم ابرہام کی اولاد ہیں، تو ویسا ہی رہنا ہوگا جیسا باپ ابرہام تھا۔

(125) اب یہوواہ یری، ''خُداوند قربانی مہیا کریگا۔'' اُس نے قربانی مہیا کی تھی۔

(126) اب رومیوں، چوتھے باب میں، آئیں سترہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

(چنانچہ لکھا ہے، کہ مَیں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا،)......

تشریح ہے......اُس خُدا کے سامنے، جس پر وہ ایمان لایا، اور جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور جو چیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح بلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔

(127) اب آپ سمجھے؟ جب ہم خُدا سے بات کر رہے ہوتے ہیں، تو پھر ہمیں، بطورِ مسیحی ہوتے ہوئے، چکھنا، سونگنا، دیکھنا، سُننا، اور چھُونے پر، دھیان نہیں دینا ہے۔ ہمیں صرف خُدا پر ایمان رکھنا ہے؛ اور یہی ابرہام کیلئے راستبازی گنا گیا تھا۔

(128) اب، حواس دُنیاوی آلات ہیں۔ کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] اب، خُدا اِن کو کنٹرول کر سکتا ہے، میں اِس بات کو تسلیم کرونگا۔ لیکن یہ ہمیں اپنے آسمانی باپ سے رابطہ کرنے کیلئے نہیں دیئے گئے ہیں، کیونکہ وہ انسانی بدن میں نہیں ہے۔ خُدا رُوح ہے۔ اور ہم خُدا سے رُوح کے وسیلہ، ایمان، اور یقین کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں۔ اب اگر ہم کہتے ہیں میرے– میرے پاس ہے......

(129) جب میرے بال تھے، تو بالکل میرے والد کی طرح میرے بھی پُرخم بال تھے۔ میرے والد کی– کی کلوز سیٹ، گہری، اور نیلی آنکھیں تھیں۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں، ''آپ اپنے والد کی طرح لگتے ہیں،'' یا، ''اپنی والدہ کی طرح لگتے ہیں۔'' خیر، مجھ میں بہت سی چیزیں ہیں جو– جو میرے لوگوں کی طرح لگتی ہیں۔ میرے بوڑھے دادا نے ٹیبر نیکل بنایا تھا۔ کچھ کہتے ہیں، ''اوہ، آپ بالکل اپنے دادا کی طرح لگتے ہیں۔ آپ اپنے دادا کی طرح نظر آتے ہیں۔ اور آپ اُس کی طرح بات

ہیں۔آپ کی فطرت بھی ویسی ہے۔'' یہ کیا ہے؟ یہ کچھ صلاحتیں ہیں جو اُس نسل کے ذریعہ حوالے کر دیں گئیں ہیں، جو کہ مجھ میں موجود ہیں۔

(130) آپ اپنے والدین کی طرح نظر آتے ہیں، یا اُن کی طرح لگتے ہیں۔آپ نے ایک چھوٹی لڑکی کو دیکھا ہے، کہتے ہیں،'' کیا وہ اپنی ماں کی طرح نہیں لگتی ہے؟ وہ بالکل اپنی ماں کی طرح عمل کرتی ہے۔'' آپ نے لوگوں کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(131) اب اگر ہم اپنے آسمانی باپ، خُدا سے پیدا ہوئے ہیں،'' تو جو چیزیں نہیں ہیں وہ اُن کو ایسے بلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں،'' تو پھر ہم میں بھی اِس طرح کا کچھ نہ کچھ ہونا چاہیے۔سمجھے؟ یہ سب خُدا کی بابت ہے، یہی وجہ ہے ایک حقیقی وقف کیا ہوا مسیحی، جو آپ دیکھتے یا محسوس کرتے ہیں اِسکی بجائے جو خُدا نے کہا ہے اُس پر دھیان دیتا ہے۔ وہ اب بھی، زمینی آدمی ہے۔اگر ہم جسم کے موافق چلتے ہیں،تو ہم خُدا کو خوش نہیں کر سکتے ہیں۔ہمیں رُوح کے موافق چلنا ہے۔سمجھے؟

(132) اب خُدا نے اپنے فرض کی نسبت بڑھ کر، سب کچھ کیا ہے۔اُس نے نبیوں اور کاہنوں کو بھیجا۔اُس نے۔ اُس نے اپنے بیٹے کو بھیجا۔اُس نے رُوحُ القُدس کو بھیجا۔اُس نے سب کچھ کیا، یہاں تک کہ خود ایک عہد کر لیا کہ وہ اِن کاموں کو سرانجام دے گا۔

(133) اب جب خُدا یہاں دھنی اور گہرا ہو جاتا ہے! دیکھیں، جتنا زیادہ آپ خُدا کی طرف جائیں گے، اُتنا زیادہ آپ خُدا کا یقین کریں گے، کیونکہ وہ بڑھکر ہے۔اور جتنا زیادہ آپ یہ یہاں بوتے ہیں، اُتنا زیادہ آپ خُدا کا یقین کر سکتے ہیں۔ بالکل ایک بچے کی طرح، جب وہ ایک چھوٹا ننھا سا بچہ ہوتا ہے، تو شاید وہ اِس کے متعلق بہت کچھ نہیں جانتا، لیکن، جیسے جیسے وہ بڑھتا ہے، تو وہ خُدا کے بارے میں زیادہ جاننا شروع ہو جاتا ہے۔اور یہی بات ہے جب یہ رُوح ہمارے آسمانی باپ کی فطرت کو لے لیتی ہے، جو کہ خُدا ہے، جیسے میں نے اپنے دُنیاوی باپ سے اپنے دُنیاوی والدین کی فطرت لی۔

(134) اب دیکھیں۔اوہ، میں تو صرف اِس سے محبت کرتا ہوں! اب سنیں۔

......وہ خُدا، جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور جو چیزیں نہیں ہیں اُن کو اسطرح بلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔

(135) کیا آپ کو معلوم ہے؟ خُدا نے زمین کو، اِس زمین کو جس پر آپ آج صبح بیٹھے ہوئے

ہیں کس طرح بنایا تھا؟ لوگ ایمان پر یقین کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ کس طرح خُدا نے زمین کو بنایا تھا؟ اُس نے یہ کلام کیا تھا۔ آمین۔ کیا آپ یہ سمجھے؟ وہ کلام کرتا ہے، اور عالم وجود میں آجاتا ہے۔ اور آج صبح، یہ دُنیا، خُدا کا فرمودہ کلام ہے، اور اُس نے اپنے ہی کلام پر یقین کیا۔

(136) یہ یہاں ہے! اِسے دیکھیں! اور اگر خُدا ہے، اور آپ اُس کی اولاد ہیں، اور خُدا آپ میں ہے، تو وہ اپنے ہی کلام کا یقین کریگا۔ اگر چہ اِسے دیکھا، چھُوا، چکھا، یا کچھ اور نہیں کیا جا سکتا، تو بھی آپ اِس کا یقین کریں گے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ کیونکہ خُدا، آپ میں ہو کر، خود اپنے کلام کا یقین کریگا۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] پھر آپ اُن چیزوں پر نگاہ نہیں کرتے جو آپ دیکھتے ہیں۔ آپ اُن چیزوں پر نگاہ کرتے ہیں جو خُدا کہتا ہے۔

(137) انسان جب نیچے کی جانب جاتا ہے تو وہ بہت زیادہ فتح حاصل نہیں کر پاتا ہے۔ یقیناً، میں اِسکو جانتا ہوں۔ خُدا طبی ادویات کے ذریعہ، اور ماہر سرجن کے وسیلہ معجزات سرانجام دیتا ہے۔ خُدا یہ کرتا ہے۔ انسان ایسا نہیں کرسکتا۔ خُدا کرتا ہے۔ زبور 103:3 میں، لکھا ہے، ''مَیں خُداوند تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔'' خُدا کے سوا، شفا نہیں آسکتی ہے۔

(138) کسی نے کہا، ''شیطان شفا دے سکتا ہے۔'' شیطان شفا نہیں دے سکتا؛ وہ صرف دعویٰ کرسکتا ہے۔

(139) جیسے کوئی شخص منیجر سے جواب لینے کی کوشش کر رہا تھا، کہا، ''کیوں، بھائی برنہم،'' کہا، ''ٹھیک ہے، میرے، یسُوع نے کہا ہے،'' اُس دِن بہتیرے میرے پاس آئینگے، اور کہیں گے، 'اے خُداوند، کیا مَیں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا؟'' اور باقی سب کچھ کیا۔ 'ٹھیک ہے،'' کہا، ''مگر اِسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ مسیحی ہیں۔ وہ آگے بھی بات کر رہا تھا، 'ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'''

(140) بھائی نے کہا، ''آپ عالمگیر کلیسیائی گروہ ہیں، لیکن صرف ایک منٹ، یہ طریقہ ہے۔'' کہا، ''آپ کلام کے حقیقی معنوں کو دیکھنے میں ناکام رہے ہیں۔'' آپ ہمیشہ اپنے دِل میں گمراہ ہیں، 'اِسلیئے انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔'''

(141) وہ یہ دیکھنے میں ناکام ہوگئے کہ اُسے خُدا کا بیٹا ہونا تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''وہ بعلزبول ہے۔'' وہ کلامِ مقدّس کو دیکھنے میں ناکام ہوگئے جو واضح طور پر اشارہ کر رہا تھا کہ یسُوع یہ ہے۔

(142) اُس نے کہا،''اوہ، اے ریا کارو،'' کہا،''تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو، مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اگر تم نے اِسے جانا ہوتا، تو تم مجھے اور میرے دِن کو بھی جانتے، یہ وہ باتیں ہیں جو ہونی تھی۔''

(143) اور اِن آخری دِنوں میں، ہم آج دیکھتے ہیں کہ خُدا نے وعدہ کیا تھا، یہ چیزیں رونما ہونگی۔ لوگوں کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟ وہ اندھے ہیں۔

(144) وہ شیطانی طاقت، یہاں تک کہ عالمگیر کلیسیائی دائرہ کار میں بھی موجود ہے!'' آپ کہتے ہیں،'یسُوع نے ایسی کوئی بات نہیں کہی تھی۔''

اُنھوں نے کہا،''ہم نے بدروحوں کو نکالا۔''

(145) یسُوع نے کہا،''میری اِس سے کبھی واقفیت نہ تھی۔'' وہ وہ باتیں بتا رہے تھے جو اُنھوں نے نہیں کی تھیں۔ اوہ، ہم......

(146) کسی نے کہا، چرچ کی ایک- ایک فلاں فلاں تنظیم ہے، اور اُس نے کہا ہے،''بھائی برنہم اگر ایک شخص کو شفا دیں، تو میں ایک درجن کو شفا دوں گا۔''

میں نے کہا،''اگر میں نے ایک شخص کو شفا دی ہے، تو آپ ایک درجن کو شفا دے سکتے ہیں۔''

(147) اُس نے کہا،''اگر آپکے پاس ایک نعمت ہے جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ آپکے پاس یہ ہے،'' کہا،''تو آپ ہسپتال میں کیوں نہیں جاتے اور کہتے،'آپ تمام بیمار لوگ کھڑے ہو جائیں اور باہر نکل آئیں'؟'' کہا،''وہ سب آپ کی پیروی کریں گے۔''

میں نے کہا،''کیا آپ انجیل کے مناد ہیں؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

(148) میں نے کہا،''آپ شراب کے اڈے پر جائیں اور کہیں،'آپ سب نجات یافتہ ہیں، باہر نکل آؤ۔'''

اُس نے کہا،''میں کر سکتا ہوں بشرطیکہ وہ میرا یقین کریں۔''

میں نے کہا،''میں بھی کر سکتا ہوں۔''

(149) آپ یہاں ہیں، اور کلام پر ایمان بھی ہے! سمجھے؟ آپ کسی کو بچا نہیں سکتے۔ نجات کی

خوشخبری کی منادی کرنا آپ کو الٰہی نجات دہندہ نہیں بناتی ہے، اسی طرح الٰہی شفا کی منادی کرنا مجھے الٰہی شافی نہیں بناتی ہے، بلکہ یہ خُدا کے فرمودہ کلام پر ایمان سے ہے۔

(150) اور میں یہ جانتا ہوں، کہ ہم میں سے کچھ دوسروں کی نسبت زیادہ ایمان رکھتے ہیں، اور جو لوگ بکثرت ایمان رکھتے ہیں اُنھیں اُن دوسروں کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔ لیکن اگر آپ درست قِسم کی زندگی نہیں جی رہے ہیں، تو آپ کیلئے بہتر ہے کہ اُس سے دور رہیں؛ شیطان آپ کی دُعا پر ہنسے گا۔ لیکن جب آپ درست طور پر جیتے ہیں اور ٹھیک کام کرتے ہیں، اور درست عمل کرتے ہیں، اور خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، اور پھر جب آپ بولتے ہیں تو شیطان تھرتھرائے گا؛ کیونکہ خُدا اپنے عہد کا پابند ہے اور وہ اس دُعا کا خیال کرے گا۔ یہ سچ ہے۔

(151) اب سنیں۔ ابرہام ایک بوڑھا آدمی تھا۔ اوہ! میں جلدی کروں گا۔ ایک بوڑھا آدمی، جو سو سال کی، عمر کے سخت ترین حصے میں تھا، خُدا نے اُسکو یہ بیٹا بخشا تھا، اور تقریباً سولہ یا اٹھارہ سال بعد؛ ہوسکتا ہے کہ۔ کہ ایک سو اٹھارہ، یا بیس سال کا ہو چکا تھا۔ خُدا نے کہا، ''اب اِس لڑکے کو لے، اور اِس کو قربان کر۔''

(152) اور ابرہام وعدے سے ڈگمگایا نہیں تھا۔ اِس بات کو سنیں۔ وہ خُدا کی مانند تھا، اُس میں خُدا کا حصہ تھا، اسلیئے اُس نے یقین کیا۔ اٹھارہویں آیت، سنیں۔

وہ نا اُمیدی کی حالت میں اُمید کیساتھ؛...... (یہاں تک کہ اُس کیلئے کوئی امید نہ تھی، تو بھی وہ)...... ایمان لایا، تاکہ اِس قول کے مطابق؛ کہ تیری نسل ایسی ہی ہو گی، وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو۔

(153) اب اُنیسویں آیت، سنیں۔ حوصلہ رکھیں؛ اور مضبوطی سے بیٹھے رہیں۔ دھیان دیں۔

اور باوجود اپنے مُردہ سے بدن پر لحاظ کرنے کے، ایمان میں ضعیف نہ ہوا،......

(154) اب، اگر مسیح کے وسیلہ، آپ کا باپ، ابرہام ہے، جس کی آپ اولاد ہیں، تو جب وہ مُردہ سا تھا تو اپنے بدن کا لحاظ نہ کیا تھا، تو آج صبح جو لوگ زندہ ہیں آپکے بارے میں کیا خیال ہے؟ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ اور یہ مسیح کے آنے سے پہلے تھا، یہ کوئی بھی کفارہ دیئے جانے سے پہلے تھا، یہ گواہوں کے عظیم بادل کے گزر جانے سے پہلے تھا، یہ رُوح القُدس کے آنے سے پہلے تھا، اور ابرہام نے خُدا کا یقین کیا! ''اور وہ باوجود اپنے مُردہ سے بدن پر لحاظ کرنے کے، ایمان میں ضعیف نہ ہوا۔'' اسلیئے اپنی

بیماریوں پر توجہ نہ دیں۔ بلکہ اُس بات پر توجہ دیں جو خُدا نے اِسکے بارے میں کہی ہے۔

(155) اگر میں خود پر توجہ دیتا، تو جب مائیو برادز نے مجھے بتایا، ''کہ تم ختم ہو گئے ہو،'' تو میں ختم ہو گیا ہوتا۔ لیکن میں نے اپنے بدن کا لحاظ نہ کیا۔ میں نے اپنی بیماریوں کا لحاظ نہ کیا۔ میں نے اِس بات کا لحاظ نہ کیا کہ لوگوں نے کیا کہا ہے۔ میں نے اُس کا لحاظ کیا جو خُدا نے کہا ہے۔

(156) لیکن جب میں اندھا تھا، تو کہیں بھی چشمہ لگا کر جاتا تھا، حتیٰ کہ بال تک نہ کٹوا سکتا تھا؛ حجام میں میرا چشمہ اُتارتے، اور میرا سر چکراتا تھا یہاں تک مجھے نیچے بیٹھنا پڑتا تھا، اُس دوران نائی کسی دوسرے کے بال کاٹ لیتا تھا، پھر دوبارہ میں حجام کی کرسی پر آتا تھا اور وہ میرے بال کاٹنے کی کوشش کرتا تھا۔ کیا ہوتا اگر میں نے اِس بات کا لحاظ کیا ہوتا؟ لیکن جب مَیں نے خُدا کے بارے میں سیکھا، تو میں نے اپنی آنکھوں کے اندھے پن کا لحاظ نہیں نہ کیا۔

(157) جب ڈاکٹر نے مجھے بتایا، ''ٹھوس غذا کا ایک نوالہ تمہاری زندگی لے جائیگا۔'' جب میں نے کھینچا...... میری ماں یہاں گواہ کی حیثیت سے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ مجھے جَو کا پانی اور آلو بخارے کا کشیدہ رس پلاتے تھے؛ تقریباً، میں ایک، سال کیلئے اِس پر زندہ رہا۔ اُنھوں نے کہا، ''خیر، ٹھوس غذا کا ایک نوالہ تمہیں ختم کر دے گا۔''

(158) مَیں نے بائبل کو پڑھنا شروع کیا، اور اپنے دِل میں، خُدا کو تلاش کیا۔ میں نے وہاں پڑھا جہاں یہ لکھا تھا، ''جب تم دُعا کرتے ہو، اور جو کچھ تم مانگتے ہو، یقین کرو وہ تم کو مِل جائے گا۔''

(159) ہماری میز پر دُعا کیلئے کبھی نہیں کہا گیا تھا۔ مجھے یاد ہے والد صاحب کونے پر بیٹھے تھے۔ میں نے کہا، ''کیا ہم دُعا کر سکتے ہیں؟'' والدہ نے دیکھا اور رونا شروع کر دیا۔ والد صاحب کو معلوم نہیں تھا کیا کرنا ہے۔

(160) میں نے کہا، ''اے خُدا!'' بائبل میز پر پڑی ہوئی تھی۔ میں نے کہا، ''اگر میں مرتا ہوں، تو تجھ پر بھروسہ کرتے ہوئے، میں گھر لوٹ رہا ہوں۔ تیرے کلام نے یہ کہا ہے۔ مجھے یا تو اُس کا لحاظ کرنا ہے جو ڈاکٹر نے کہا ہے، یا اُسکا لحاظ کرنا ہے جو تُو نے کہا ہے۔ میں نے ایک سال سے ڈاکٹر کے الفاظ لیے ہوئے ہیں اور میں تندرست نہیں ہوا ہوں؛ بلکہ میں زیادہ بیمار ہو گیا ہوں۔ اب مزید، میں اُسکا لحاظ نہیں کرونگا جو ڈاکٹر نے کہا ہے۔ بلکہ جو تُو نے کہا ہے میں اُسکا لحاظ کرونگا۔'' اور میں نے برکت مانگی۔

(161) ہمارے پاس پھلیاں، مکئی کی روٹی، اور پیاز تھے۔ میں نے اُن سے ایک تھالی بھرلی، اور اُنھیں کھانا شروع کردیا۔ جیسے ہی پہلا نوالہ میرے پیٹ میں گیا، یوں لگا کہ جیسے میں مرگیا ہوں۔ مجھے اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھنا پڑا، کہ اِسے واپس آنے سے روک سکوں۔ اور جیسے ہی یہ واپس آنے لگتا، تو میں اِسے نگل جاتا؛ واپس آنے لگتا، اور میں اِسے پھر نگل جاتا۔ اور میں نے اپنے پیٹ کا لحاظ نہ کیا۔ میں نے اُس کا لحاظ کیا جو خُدا نے اِسکے بارے کہا تھا، نہ کہ جو میں نے محسوس کیا تھا؛ اور یہ مجھے جلن پہنچا رہا تھا۔

(162) مَیں سڑک پر چلا گیا، اور اِسطرح سڑک پر چل رہا تھا، پانی منہ سے بہہ رہا تھا۔ کسی نے کہا، ''بلی، تم کیسا محسوس کرتے ہو؟''

میں نے کہا، ''بہت اچھا!''

(163) دِن گزرتے گئے، ہفتے گزرتے گئے؛ تاہم چلتے ہوئے، یوں اپنا ہاتھ، اپنے پیٹ پر رکھ کر، ایک کھائی میں کھڑا ہوا تھا۔ یوں اِسے دباتے ہوئے؛ گارہا تھا۔ ''اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں!'' اور اِسے نیچے رکھا، پھر کچھ ڈھول کو پھینکا؛ اور چلایا، ''اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں۔'' بس کھانا اگلنے لگا تھا، واپس آتے ہوئے، سر بہت زیادہ چکرا رہا تھا میں مشکل سے کام کرسکتا تھا۔

کہا گیا، ''آج صبح تم کیسا محسوس کررہے ہو؟ بلی، تم بیمار ہو؟''

میں نے کہا، ''نہیں۔ میں اچھا محسوس کررہا ہوں۔''

(164) پھر، بعد میں جب میں نے گواہی دی، تو کسی نے کہا، ''تم نے جھوٹ بولا ہے۔''

(165) میں نے کہا، ''نہیں، میں نے ایسا نہیں کیا۔ مَیں بدن میں اُن حواس کے بارے میں بات نہیں کررہا تھا؛ وہ تو مُردہ ہیں۔ میں نے تسلیم کیا کہ مسیح کا بہاؤ مجھ میں ہے۔'' میں نے کہا، ''مَیں اُسے لے رہا تھا جو اُس نے کہا تھا، اور مَیں نے اُس کے متعلق بہت اچھا محسوس کیا ہے۔''

(166) آپ یہاں ہیں۔ اپنے بدن کا لحاظ نہ کریں۔ بیماریوں کا لحاظ نہ کریں، کیونکہ وہ شیطان کی طرف سے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ خُدا کے وعدے کا لحاظ کریں۔

(167) زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ کسی نے کہا تھا، ''اب، دیکھیں، آپ کفارے میں الٰہی شفا کو بیان نہیں کرسکتے۔'' جو کہ، ذہین، بپٹسٹ منادتھا......؟

(168) میں نے کہا، ''اب میں کفارے کے متعلق آپ کیساتھ بحث نہیں کروں گا، کیونکہ مجھے

معلوم ہے کھڑے ہونے کیلئے آپ کے پاس پاؤں نہیں ہیں؛ بڑا بنیاد پرست تھا۔'' میں نے کہا،'' مجھے معلوم ہے آپکے پاس پاؤں نہیں ہیں...... یہاں چالیس میں سے، ایک حوالہ دیتا ہوں، جو پوری بات کو آشکارا کردے گا۔' حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری ہی بدکرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'''
میں نے کہا،'' کلوری، آپ اِسے کہاں لاگو کرتے ہیں؟''

(169) مَیں نے کہا،'' کیا آپ یقین کرتے ہیں سات مخلصی دینے والے نام، ناموں کا مجموعہ، یسُوع سے تعلق رکھتا ہے؟ اُس میں اُن سات ناموں کا مجموعہ تھا، اور اگر وہ نہیں تھا، اور اُن کو پورا نہیں کیا تھا، تو وہ یہوواہ یری نہیں تھا۔ جبکہ یہوواہ یری، 'خُدا کی مہیا کردہ قربانی ہے،' اور آپکو یہ تسلیم کرنا یا کہنا پڑیگا وہ خُدا کا بیٹا نہیں تھا۔ پھر اگر وہ یہوواہ یری ہے، تو پھر وہ یہوواہ رافا ہے، یعنی 'شافی ہے۔' کیونکہ، تمام سات ناموں کا مجموعہ ہے، 'ہماری فتح ہے،' ہمارا جھنڈا ہے، اور 'ہماری سپر ہے،' اور 'ہماری ڈھال ہے،' اور 'ہماری شفا ہے،' اور 'ہماری نجات ہے،' ہماری مہیا کردہ قربانی ہے،' سب کچھ اُس میں پنہاں ہے! اور جب وہ کلوری پر موا، تو اُس نے حکموں کی دستاویز مٹا ڈالی؛ اور اوپر، اپنے ہاتھوں کو پھیلائے، کہا،''' تمام ہوا!' ہللّویاہ! شیطان کانپ گیا؛ جہنم ہل گیا؛ یہ ہر راستے کیلئے نمونہ ہے۔ اور وہ ایسٹر کی صبح جی اُٹھا، 'میں ہی وہ ہوں جو مر گیا تھا اور دوبارہ جی اُٹھا ہوں۔' وہ ہی، یہوواہ رافا، یہوواہ منسی ہے۔ یہوواہ یری، 'خُدا کی مہیا کردہ قربانی ہے۔''' اُسے کہنے کیلئے ایک لفظ تک نہیں مل سکا تھا۔

(170) پھر جیسے یسُوع نے، وہاں پیچھے کہا،'' جس طرح موسیٰ نے پیتل کے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا، اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔'' اور خُدا کی وہ روشنی وہاں پیچھے، ایک تمثیل میں چمکتی ہے، کہ پیتل کے سانپ کو دیکھنا ہے جو کہ ایک نمونہ تھا......

(171) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] اُس نے کہا،'' مجھے اپنا کلام قائم رکھنا ہوگا۔ تمہیں مرنا ہوگا۔'' بچارا غریب شخص کانپ گیا۔ اُس نے کہا،'' اِس سے پہلے کہ میں تمہیں ماروں میں تمہیں کیا دوں؟''

اُس نے کہا،'' پانی کا ایک گلاس۔''

(172) پس وہ گیا اور پانی کا گلاس لیا۔ اور وہ اُسے اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے تھا، اور یوں کانپ رہا تھا، کہ وہ اُسے پکڑ نہیں سکتا تھا۔ اور اُس نے کہا،'' اب، ایک منٹ ٹھہر، سیدھا ہو جا۔'' اُس نے کہا،

''جب تک تم یہ پانی نہیں پی لیتے تب تک میں تمہیں نہیں ماروں گا یا تمہاری زندگی نہیں لوں گا۔'' اور غلام نے اُس پانی کو زمین پر گرا دیا۔ اب وہ کیا کریگا؟ اگر وہ ایک انصاف پسند انسان ہے، تو وہ اپنے کلام کو قائم رکھے گا۔ اگر وہ اپنے کلام کو قائم نہیں رکھتا تو وہ ایک عادل انسان نہیں ہے۔ اُسے اُس کو آزاد کرنا ہوگا، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ملک کے قوانین کیا کہتے ہیں۔

(173) اور اگر یسُوع نے کہا، ''جب تم دُعا کرتے ہو، اور جو کچھ تم مانگتے ہو، یقین کرو وہ تم کو مِل جائے گا،'' تو اُسے یہ قائم رکھنا ہے۔ وہ عادل ہے۔ کفارا، یا کفارا نہیں، بلکہ یہ اُس کا کلام ہے۔

(174) زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک لڑکا فلاں فلاں سیمنری کیلیئے گیا، تاکہ بہت کچھ سیکھے جو کہ اُسے سیکھنا نہیں چاہیے تھا۔ پس اُس لڑکے کی بوڑھی ماں بیمار ہوگئی۔ اور اُس عورت کی پڑوسن فل گاسپل چرچ سے تعلق رکھتی تھی، وہ پاسٹر کو گھر لائے۔ اُس نے کہا، ''میں پاسٹر کو یہاں لے آؤں اور آپ کیلیئے دُعا کریں۔'' اور کہا، ''وہ نیک، اور راست باز آدمی ہے، اور وہ خُدا پر ایمان رکھتا ہے؛'' اور کہا، ''اُس کو لے آؤں تاکہ آپ کیلیئے دُعا کرے۔''

پس بوڑھی عورت نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(175) ڈاکٹر اُس کیلیئے کچھ نہیں کر سکا تھا، پس وہ نوجوان آدمی، پاسٹر آیا، اور اُس بزرگ خاتون کیلیئے دُعا کی، اور یعقوب کے مطابق، یا مرقس 16 کے مطابق اُس پر اپنے ہاتھ رکھے۔ ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' وہ آیا اور اُس نے اپنے ہاتھ خاتون پر رکھے۔ اور کچھ دن گزرے، ٹھیک ہوگئی، وہ اُٹھی اور اپنا کام کاج کرنے لگ گئی۔

(176) جب اُسکا بیٹا کالج سے گھر واپس آیا، تو، وہ بڑا خوش تھا، آپ جانتے ہیں، اور وہ اپنی ماں کو بڑا خوش دیکھتا ہے، اور پوچھتا ہے، ''ماں، آپ کا حال کیسا رہا ہے؟''

(177) کہا، ''بہت اچھا۔'' کہا، ''اوہ، بیٹا، میں آپ کو کچھ بتانا بھول گئی ہوں۔'' کہا، ''جب تم چار برسوں سے دور تھے،'' کہا، ''میں بیمار ہوگئی تھی۔ اور، تم جانتے ہو مسز فلاں فلاں یہاں پڑوس میں ہے جو فل گاسپل چرچ سے تعلق رکھتی ہے۔'' کہا، ''اُس کا پاسٹر یہاں آیا اور مرقس 16 کے مطابق مجھ پر ہاتھ رکھے، اور میں ٹھیک ہوگئی۔'' کہا، ''جب میں اُس بیماری میں مبتلا تھی تو ڈاکٹر میرے لیے کچھ نہیں کر سکا تھا۔'' کہا، ''اِس طرح میں ٹھیک ہوگئی۔''

(178) لڑکے نے کہا، ''ٹھیک ہے، ماں، مگر میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔'' کالج سے، کورس

میں، ہم نے یہ سیکھا ہے۔'' کہا، ''مرقس 16 کی آخری نو آیات الہامی نہیں ہیں۔'' کہا، ''یہ ویٹی کن کی جانب سے ڈالی گئی ہیں۔'' کوئی تواریخ موجود نہیں جو کہتی ہے کہ یہ کلام کا حصّہ الہامی ہے۔''

اور اُس عورت نے کہا، ''خُدا کی تمجید ہو! خُدا کی بڑائی ہو!''

لڑکے نے کہا، ''ماں، آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟''

(179) ماں نے کہا، ''اگر خُدا مجھے اِن الفاظ کیساتھ شفا دے سکتا ہے جو'الہامی نہیں ہیں،' تو وہ اُن کے ساتھ کیا کچھ کر سکتا ہے جو الہامی ہیں؟'' آپ یہاں ہیں۔ اگر وہ 'غیر الہامی' الفاظ کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے، تو وہ اُن کیساتھ کیا کچھ کرے گا جو الہامی ہیں؟''

(180) جبکہ اِن آخری دِنوں میں کلیسیا کی ہدایت کیلئے چھ سو اور کچھ وعدے موجود ہیں، کہ یہ چیزیں یوں رونما ہونگی، اور اُسکی قدرت اب بھی یکساں ہے!'' کیونکہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جب تم دُعا کرتے ہو اور جو کچھ تم مانگتے ہو، یقین کرو وہ تم کو مِل جاتا ہے۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میرا کلام تم میں، تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لیے ہو جائیگا۔ یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے؛ بلکہ اِس سے بھی بڑھ کر، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ جہاں دو یا تین میرے نام سے جمع ہیں، اور کسی چیز پر متفق ہو کر مانگتے ہیں، تو وہ اُسے پالیں گے۔''

(181) بھائی، اس بات کو بھول جائیں۔ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ ایسا کریں۔ جی ہاں، یہ صرف شیطان ہے جو آپ کو دھوکہ دے رہا ہے۔ خُدا پر ایمان رکھیں۔

وہ نا اُمیدی کی حالت میں اُمید کیساتھ ایمان لایا، تا کہ اِس قول کے مطابق؛ کہ تیری نسل ایسی ہی ہوگی، وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو۔

وہ اپنے مُردہ سے بدن پر لحاظ کرنے کے ایمان میں، ضعیف نہ ہوا، ......

(182) حالات پر نہیں، اور نہ ہی کسی کی کہی گئی بات پر، ''کیا ہوا گر کوئی اور مر جائے، جبکہ، آپ کے ساتھ بھی وہی مسئلہ ہے؟'' دیکھیں، اس کا لحاظ نہ کریں۔

نہیں......وہ جو تقریباً سو برس کا تھا......سارہ کا رحم بھی مُردہ تھا:

(183) لیکن وہ اُس میں شامل تھی۔ خُدا نے سارہ سے کبھی وعدہ نہیں کیا تھا؛ اُس نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا، لیکن سارہ شامل تھی۔ خُدا نے مسیح یسُوع میں وعدہ کیا تھا، اور مَیں، اور آپ بھی اُس

میں شامل تھے۔ سمجھے؟

اور نہ بے ایمان ہو کر خُدا کے وعدہ میں شک کیا؛ بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر، خُدا کی تمجید کی؛ اور اُس کو کامل اعتقاد ہوا، کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے، وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔

...... اِسی سبب سے یہ اُس کیلئے راستبازی گِنا گیا۔

اور یہ بات کہ ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا گیا،...... نہ صرف اُس کیلئے لکھی گئی؛

بلکہ ہمارے لیے بھی، جن کیلئے ایمان راستبازی گِنا جائیگا، اِس واسطے کہ ہم اُس پر ایمان لائے ہیں جس نے...... ہمارے خُداوند یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا؛

وہ ہمارے گناہوں کیلئے حوالہ کر دیا گیا، اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کیلئے جلایا گیا۔

(184) اوہ، بھائی، یہ صرف...... دیکھیں، ایک سال میں تین سو پینسٹھ دِن، مَیں اُسکے ساتھ مقابلے میں شیطان کو شکست دے سکتا ہوں۔ ''شیطان جھوٹا ہے۔ کلام موجود ہے؛ میں نے شفا پا لی ہے۔''

(185) اگر کوئی یہاں آتا ہے اور کلام آپ پر رکھتا ہے، اگر کوئی یہاں سے باہر جاتا ہے اور آپ کیلئے کچھ کرتا ہے، اور آپ ٹھیک ہو جاتے ہیں، تو یہ آپکو تحریک نہیں دیتا۔ بلکہ یہ وہی بات ہے، کہ جو ایمان لاتا ہے، ''میں شفا دیتا ہوں۔''

(186) اگر خُدا نیچے آتا ہے اور مجھے مثبت طور پر، ٹھیک ابھی ہی، ایک معجزے کے ساتھ شفا دے دیتا ہے، تو یہ اُتنا عظیم نہ ہو گا جتنا یہ ہو گا کہ میں خُدا کا وعدہ دیکھ سکوں اور اُسے اپنے دِل میں لے سکوں۔ پھر کھڑا ہو کر، میں کہہ سکتا ہوں، ''یسُوع ابھی مجھے شفا دیتا ہے، کیونکہ میں نے اُسکے کلام کو قبول کیا ہے۔ یہ میرے دِل میں ہے۔ وہ اِس لمحے باپ کے سامنے میرے لیے شفاعت کر رہا ہے۔ میں اچھا ہو جاؤں گا۔ اِسی بات سے خُدا محبت کرتا ہے۔ اُسکے کلام پر قائم رہیں اور کہیں، ''یہ درست ہے! وہ ہر روز، اور اب بھی مجھے شفا بخش رہا ہے۔''

(187) یہی معاملہ اُس گلہڑ والی عورت کے ساتھ تھا، ''میں دیکھ سکتا ہوں۔'' میں نے اُس کو کچھ کرنے کیلئے دیا تھا۔ پس......؟ ......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] کوئی بھی نہیں چاہے گا۔ لیکن وہ خوش تھی، کہا، ''اوہ، دیکھیں، دیکھیں!'' اگلے دِن یہ بہت زیادہ تھا۔ پھر اگلے دِن، یہ بہت زیادہ تھا۔ اُس نے یہ ایک ساتھ رکھ دیا، اور کہا، ''یہ، یہ غلط نہیں ہو سکتا۔'' دیکھیں، آپ یہاں ہیں۔

(188) جب ایلیاہ نے آسمانوں کو بند کر دیا، کہ تین سالوں کے دوران بارش نہ ہو، ایلیاہ نے ایسا کہا تھا، ''ساڑھے تین سال تک بارش نہ ہونے پائے،'' جب اُس نے اپنا سر اپنے پرانے پتلے گھٹنوں کے درمیان جھکا لیا۔ شاید، اگر آج صبح وہ آپکے دروازے پر آجائے، تو آپ اُس کو بھگا دیں۔ جیسے پشم اُسکے سر پر ہو میں نہیں جانتا کیا تھا، اور بھیڑ کی کھال کا پرانا سا ٹکڑا اپنے گرد یوں لپیٹ رکھا تھا، اور تیل کی کُپی اور لاٹھی لیے تھا، اور گنجا سر چمک رہا تھا، اور وہ وہاں آموجود ہوا۔ وہ وہاں بیٹھ گیا، اپنے گھٹنوں کے بل ہو گیا، اور اپنے گھٹنوں کے بیچ سر جھکا لیا، اور اُس نے دُعا مانگی، ''اے خُدا، مصیبت اب ٹل چکی ہے۔ اسرائیل نے توبہ کر لی ہے۔ اے خُداوند، آ، اور بارش کو بھیج۔''

(189) بالکل اُس عورت کی طرح جو گزرے روز ہوا، جب گناہ ختم ہو چکا، تو میں نے کہا، ''اے شیطان، اب تو اِس عورت کو پکڑ کر نہیں رکھ سکتا۔'' نہیں، جناب۔ یہی بات ہے۔

(190) خُداوند، آ۔ مصیبت جا چکی ہے، سب ٹھیک ہے۔'' اُس نے چھ بار دُعا مانگی، اور واپس آیا۔ یہ اُسے روک نہیں پائی تھی، اُس نے دُعا مانگنا جاری رکھا۔ یہ سچ ہے۔ پھر کچھ دیر بعد، جیحازی اوپر جاتا ہے، اُس کا، خادم دیکھتا ہے۔ اور وہ واپس آیا، اور اُس نے کہا، ''اوہ، میں دیکھتا ہوں کہ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر اُٹھا ہے۔''

(191) کیوں، آسمان، سے ساڑھے تین سال تک بارش نہیں ہوئی تھی۔ پیتل! پیتل کا مذبح، پیتل الٰہی عدالت کو بیان کرتا ہے، یعنی اُس قوم کی عدالت ہوئی جو خُدا کو بھول گئی تھی، اور آسمان پیتل کی مانند ہو گیا۔ کاش اِس میں جانے کیلئے ہمارے پاس وقت ہوتا۔ لیکن، پھر، بے اعتقادی اس بات کو اُٹھا سکتی تھی اور اُسے دور پھینک سکتی تھی، ''خیر، کیا تُو نے مجھے صرف یہی بھیجا ہے!'' جی ہاں۔

(192) لیکن وہاں ایلیاہ نے کیا دیکھا جب اُس نے پہلا پہیہ گھومتے دیکھا؟ اوہ، میرے خُدایا! اُس نے کہا، ''میں کثرت کی بارش کی آواز سنتا ہوں۔'' ایک ہاتھ سے بڑا کوئی بادل نہ تھا، یہ پوری قوم کیلئے کیا پانی برسائیگا؟ کیوں، کیونکہ بادل اتنا سا ہے...... آسمان میں اتنی گرمی تھی کہ، ''واہ،'' یہ بھاپ میں بدل جاتا، یا بخارات سوکھ جاتے۔ لیکن جیسے ہی ایلیاہ نے پہلا نشان، پہلی ہلکی سی جنبش دیکھی، تو اُس نے کہا، ''میں کثرت کی بارش کی آواز سنتا ہوں،'' جبکہ یہ بادل اتنا سا ہی تھا۔

(193) بھائی، میرا ایمان ہے، کہ..... ٹھیک اِس لمحے، رُوحُ القُدس کی قدرت، اِس کمرے میں، ہر ایک بیمار شخص کو تازگی بخشنے کیلئے موجود ہے، اور آپ آدمی کے ہاتھ کے برابر اُس بادل کو محسوس کر سکتے

ہیں، چلائیں اور شور مچائیں، ''کیونکہ میں کامل شفا کی آواز سُن رہا ہوں۔'' خُدا کو یہ کرنا ہے۔

(194) آپ رد کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، مجھے کچھ نہیں مِلا ''تو پھر وہ مرجائینگے، اور دوزخ کی گرم لہریں اور شک آپ کی روح کو ختم کر دیں گے۔''

(195) لیکن جب آپ بیج کے اُس چھوٹے سے اناج کو حاصل کر لیتے ہیں، تو اُس پر کھڑے ہوجائیں۔ یہ جبرالٹر کی چٹان کی مانند نہیں ہے۔ یہ زمانوں کی چٹان کی مانند ہے۔ وہاں کھڑے ہوجائیں اور آپ کثرت کی بارش کی آواز کو محسوس کرینگے۔ آپ خُدا کے بچے ہیں۔ شیطان نے اس مصیبت کو آپ پر ڈالا ہے۔ اور کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ مسیح نے آپ میں سے ہر ایک کو پہلے ہی شفا دے دی ہے۔

(196) ایک گنہگار مذبح پر آتا ہے اور کہتا ہے، ''بھائی برینہم، میں، ہاں، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دُعا کریں۔ میں- میں درست ہونا چاہتا ہوں، لیکن میں بس...... آپ میرے لیے دُعا کریں،'' اور واپس اپنی نشست پر چلا جاتا ہے۔

(197) اگلی رات، کہا جاتا ہے، ''کتنے لوگ نجات پانا چاہتے ہیں؟'' یہاں وہ کھڑا ہوتا ہے۔ ''نوجوان شخص، آپ نجات پانا چاہتے ہیں؟

''جی ہاں، جناب۔''

''ٹھیک ہے، آپکو نجات کیوں نہیں ملی ہے؟''

''مجھے معلوم نہیں ہے۔''

(198) کہا، ''آپ تو بس......'' شیطان نے اُس لڑکے کو پکڑا ہوا ہے۔ یہ بات ہے۔ وہ ٹھیک ہونا چاہتا ہے، لیکن ایک روح ہے، ایک ایسی طاقت ہے جو اُسے ٹھیک ہونے نہیں دے رہی۔

(199) اب دیکھیں، ہللُویاہ، یہ وہاں ہے! کوئی تعجب نہیں ہے...... خُدا کبھی بھی خُدا کے حقیقی بندے کو یہ کہنے کی اجازت نہیں دے گا کہ وہ کسی کو شفا دے سکتا ہے۔ مسیح نے یہ کیا ہے جب وہ مُوا تھا۔ میں کسی کو نہیں بچا سکتا، بس خُدا بچا سکتا ہے، کوئی اور کسی کو بچا نہیں سکتا ہے۔

(200) اور خُدا ابھی آپکو نہیں بچا سکتا، کیونکہ اُس نے یہ کام پہلے ہی کر دیا ہے۔ واحد ایک ہی کام ہے جو آپ کو کرنا ہے بس اُسے قبول کرنا ہے۔ اسلیئے کہ یہ کام پہلے ہی ہو چکا ہے۔ میں بیس سال پہلے نہیں بچایا گیا؛ میں اُنیس سو سال پہلے بچایا گیا تھا، لیکن بیس سال پہلے میں نے اِسے قبول کیا تھا۔ اگر

یہ نہیں ہوا ہوتا، تو جب میں نے پہلا گناہ کیا تھا، تب ہی خُدا نے مجھے زمین کی صفحہ ہستی سے مٹا دیا ہوتا؛ کیونکہ اُس نے کہا وہ کریگا، اور اُسے اپنا وعدہ قائم رکھنا ہوگا۔ میں نے اُنیس سو سال پہلے شفا پائی تھی، لیکن اب مجھے اِسے قبول کرنا ہوگا۔

(201) جب میں بارہ سال کی عمر کا تھا تو ایک ہی چیز تھی جس نے مجھے نجات سے روک رکھا تھا، کیونکہ ایک روح مجھ پر سائیہ کیے ہوئے تھی، اور شیطان کہہ رہا تھا، ''بس تھوڑی دیر اور انتظار کرو۔'' یہی وجہ ہے جب آپ جوابدہی کی عمر میں پہنچے تو آپ نے نجات نہیں پائی تھی۔ ایک روح، جو آپ کو بھیڑ میں ملی، اور وہ آپ پر ٹھہر گئی اور آپ پر منڈلا نا جاری رکھا۔ آپ درست ہونا چاہتے ہیں۔ ایسا کوئی بھی آدمی نہیں ہے جسکا دماغ درست ہو اور وہ درست کرنے سوائے کیا کرنا چاہے گا، لیکن کوئی چیز تو ہے جو اُسکو درست کام کرنے کی اجازت نہیں دیگی۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] وہ شیطان ہے، ہلّلُویاہ! مسیح نے آپ کی شفا اور آپ کی نجات کی قیمت ادا کر دی ہے۔

(202) اب یہاں یہ ہے۔ آپ تیار ہو جائیں۔ مسیح نے اپنی کلیسیا کو بدروحیں نکالنے کا اختیار دیا ہے۔ آپ یہاں ہیں۔ '' وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ آپ کسی کو شفا دینے نہیں جا رہے، بلکہ آپ شیطان کو نکال کر اُن سے دور کرنے جا رہے ہیں تا کہ وہ شفا کو قبول کر سکیں جو میں پہلے ہی کر چکا ہوں۔'' یہ سچ ہے۔

(203) منادمذبح پر کھڑے ہوئے انجیل کی منادی کرتے ہیں، تو شیطان پراگندہ ہوتا ہے۔ آدمی غلطی کا اقرار کرتے ہوئے، مذبح پر آتا ہے، اور کہتا ہے، ''میں بچنا چاہتا ہوں۔'' اُس مناد نے آدمی کو کبھی نہیں بچایا؛ بلکہ اُس نے شیطان کو نکالا، یہ سچ ہے، اور آدمی بچ گیا۔ وہ آیا، اور اُس نے اپنی نجات کو قبول کیا۔

(204) الٰہی شفا کی کے بارے میں بھی یہی بات ہے۔ آپ بیمار لوگ جو آج صبح یہاں موجود ہیں، اور نئے سرے سے جنم لیے ہوئے ہیں، اور خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اُس پر یقین کریں، مسیح نے آپکو پہلے ہی شفا بخش دی ہے۔ صرف ایک ہی چیز آپ کو اچھا ہونے سے روک رہی ہے آج صبح ایک روح آپ پر منڈلا رہی ہے وہ آپکو مکمل طور پر اس حالت سے باہر جانے نہیں دیگی لیکن خُدا کے وعدے پر یقین کریں اُس نے یہ کام کر دیا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(205) اب، یہ میرا اختیار ہے۔ یہی کچھ خُدا نے مجھے دیا ہے، اور یہی کچھ وہ ہر انجیل کے مناد کو

دیتا ہے جو ایمان لائے، یعنی طاقت اور اختیار ہے تا کہ اس روح کو چکنا چور کر دے۔ میں اپنے پورے دِل سے یقین کرتا ہوں کہ ہر شیطانی طاقت جو یہاں پر موجود ہے اِسی لمحے ٹوٹ چکی ہے۔ میں یقین کرتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں ہر ایک بیمار شخص جو یہاں موجود ہے اِس وقت بڑا مختلف محسوس کر رہا ہے۔ اگر یہ سچ ہے، تو آپ جو بیمار لوگ ہیں، اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ وہاں دیکھیں۔ آپکے ساتھ، کیا مسئلہ ہے؟ شیطان آپ میں شکست کھا چکا ہے۔ اُسے ہارنا ہی ہے۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے۔'' یسُوع مسیح آپ کیلئے موا تھا۔

(206) اُس اختیار کو پورا کرنے کیلئے، آپ اِسی لمحے شفا پا سکتے ہیں۔ آپ لوگ جو آج صبح بیمار ہیں، یا تھے، یا اِس غرض سے آئے ہیں؛ جبکہ پاک روح آپ پر ہے، جیسا کہ آپ خُدا کے روح کو محسوس کرتے ہیں......اوہ، مجھے معاف کرنا، وقت کافی گزر چکا ہے۔ آپ تمام لوگ جو بیمار ہیں، جب آپ یہاں آئے تو آپ بیمار تھے، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں آئیں تا کہ میں اپنے اختیار کو پورا کرسکوں۔ میں اپنے خُداوند کے قانون کے ماتحت ہوں۔

(207) اور میرا دعویٰ ہے، جیسا کہ آسمانی فرشتہ میری پیدائش پر مجھ پر ظاہر ہوا، اور بارہ سال کی عمر میں مجھے اختیار دیا، اور کچھ سال پہلے مجھے بھیجا، اور یہ باتیں بتائیں، بدروحوں اور- اور بے ایمانوں، اور نقادوں اور شک کرنے والوں، اور- اور جدت پسندوں اور کیمونسٹ، اور ہر ایک نے، اِسکے بارے میں مختلف طریقوں سے کہہ کر اِس پر حملہ کیا۔ اُن میں سے کچھ نے کہا، ''یہ ارواح پرستی ہے۔'' اُن میں سے کچھ نے کہا، ''یہ شیطان کا کام ہے۔'' اور کچھ اور نے کہا، ''یہ- یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔'' اور ہر بار جب وہ اُٹھ کھڑے ہوئے، تو قادرِ مطلق خُدا میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور فاتح رہا۔ یہ سچ ہے۔ کہیں بھی جہاں آپ چاہتے ہیں، اور کسی بھی ملک میں جہاں آپ چاہتے ہیں اِسے لے لیں۔ تقریباً، میں ہر ملک میں، اور ہر شہر میں گیا ہوں، حتیٰ کہ مجھے اِس بات کیلئے لڑنا پڑا؛ کہتے ہیں، ''یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔''

(208) میں کہوں گا، ''یہاں سے اُن سب لوگوں کو لے لیں جو سوچتے ہیں کہ یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔ اُن سب لوگوں کو لے لیں جو میرے متعلق کچھ بھی جانتے ہیں۔ مجھے مریض لادیں۔''

کہتے ہیں، ''یہ ارواح پرستی ہے۔''

(209) میں کہتا ہوں، ''پھر اگر میں، ارواح پرستی کے ذریعہ، یسُوع مسیح کیلئے روحوں کو جیت رہا

اور شیطان کو فتح کر رہا ہوں، تو جو تمہارے پاس ہے تم اُس کیساتھ کیا کر رہے ہو؟' اُن کے پھلوں سے پہچانو،' یسُوع نے کہا، 'تم اُن کو پہچان لو گے۔' کیا آپ نے کبھی کسی ارواح پرست کو بدروحوں کو نکالتے دیکھا ہے۔ آپ نہیں دیکھیں گے۔ یہ سچ ہے۔'' میں نے کہا، ''گزرے کچھ سالوں میں، خُدا کے فضل سے، میں نے ساڑھے تین لاکھ روحوں کو مسیح کیلئے جیتا۔ آپ نے کیا کِیا ہے؟''

(210) ایک آدمی مجھے مِلا اور کہا ایک فلاں فلاں عورت نے اُسے بتایا ہے کہ میں- میں ایک شیطان ہوں، اور میرے سارے کام شیطان کے وسیلے ہوتے ہیں۔ اُنھوں نے اسے چرچ سے نکال دیا تھا، اور اِس طرح، اِن کا ایک گروہ ہے جو اِن کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔

(211) میں نے کہا، ''آپ نے کیا کِیا ہے؟ مجھے پھل دِکھائیں۔ اُس عورت نے یوں شروع کر دیا، اور خُدا نے اُسکو اُکھاڑ دیا۔ یسُوع نے کہا، 'ہر ایک پودا جو تمہارے...... آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑ دیا جائے گا۔'''

(212) جبکہ میں نے کونے پر اِس ٹیبر نیکل کی بنیاد رکھی تھی، اور زمینی جڑی بوٹیوں کے ڈھیر اور پرانی گھوڑوں کی گھاس پر گھٹنے ٹیکے ہوئے تھے، اور آج صبح یہ پلپٹ ٹھیک اُسی جگہ موجود ہے، جہاں ایک تالاب تھا، اور خُدا نے کہا، ''میں اِسے برکت دوں گا۔''

جھوٹے نبی کھڑے تھے، کہا، ''میں نے گاڑیوں کو اندر باہر جاتے دیکھا۔ میں نے پتھروں کو ایک سے دوسرے کی جانب جاتے دیکھا۔'' اور اِس بات کو بیس سال گزر گئے ہیں، اور آج بھی یہ تیر رہا ہے، اور یہ تیرتا رہے گا؛ کیونکہ یہ پسینوں اور آنسوؤں کی دُعاؤں اور خُدا کے وعدے پر تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ غالب آئیگا۔

''اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤ نگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔'' آپ یہاں ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر توجہ نہ دیں۔ میں نے لوگوں کو سُن سُن کر سبق سیکھا ہے وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا بات کہہ رہے ہیں۔ میں صرف ایک ہستی کی سنتا ہوں، اور وہ قادرِ مطلق خُدا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''جو میرے نام سے باپ سے مانگو، وہ تمہیں مل جائیگا، اسلیئے تم میرے نام سے مانگو۔'' میں ایمان رکھتا ہوں۔

(213) ایک دفعہ ہارلنگن، ٹکساس میں تھا۔ میں...... یہ- یہ سلسلہ یوں تھا میں وہاں سے جانے کی کوشش کر رہا تھا؛ اِس سے میرا دِل جل رہا ہے۔ وہ وہاں آئے تھے، یہ بات مجھے اپنی نہیں، بلکہ یہ

بات مجھے، میری چھوٹی سی کتاب میں ملی۔ کہا گیا کہ میں ایسا تھا......ایف بی آئی والوں نے مجھے وہاں بے نقاب کرنے کیلئے یہ کام کیا تھا، کہ میں ایک- ایک شیطان ہوں۔اور خادموں کا، ایک گروہ وہیں کہیں ہوسٹن میں تھا، میں کچھ دیر میں اُسکا جگہ کا نام لوں گا؛ اور پیچھا کرنے والوں کا ایک بڑا گروہ میرے پیچھے لگادیا اور وہ اردگرد، آڈیٹوریم میں، اِس طرح، پھیل گئے،اور کہا میں شمعون جادوگر ہوں، جو جادو کے زور سے، شمعون جادوگر کی طرح بدروحیں نکال رہا ہوں۔

(214) پس اُس رات، وہاں دولڑکیوں نے شفا پائی تھی،اور وہ وہاں آئے،شور کررہے تھے اور وغیرہ وغیرہ، کہا، ''ٹھیک ہے، آپکو کرنا چاہیے...... میں نے کہا......اُنھوں نے کہا وہ گھر جارہی ہیں، لیکن وہ خوفزدہ ہیں۔ کہا، ''بھائی برنہم، ایف بی آئی والے آپکو پکڑیں گے۔' جب آپ نے اُس رویا کو اُس لڑکی پر دیکھا تو یہ لڑکی اپنی ٹھیک دماغی حالت میں آگئی تھی۔'' اور میں......لڑکی نے کہا، ''میں- میں نے غلط کیا ہے۔شاید میری وجہ سے مصیبت آگئی ہے۔''

(215) میں نے کہا، ''اوہ، آپ خوفزدہ ہیں۔'' میں نے کہا، ''آپ نے خدا کو شافی دیکھا ہے، کیا آپ نے دیکھا ہے؟'' میں نے کہا، ''اُسے بحثیت ایک جنگجو دیکھیں۔ جنگ میں اُسے دیکھیں، دھیان دیں وہ کتنا عظیم ہے۔ دیکھیں جنگ میں جنگجو کی حیثیت سے وہ کتنا عظیم خُدا ہے!''

(216) اُس رات میں گھوما، کہا، ''ہر ایک جو یہاں، میری مہم میں ہے، مسٹر بکسٹر، میرا بھائی،اور دو جوان عورتیں جنھوں نے شفا پائی تھی،اور اُن خادموں نے کہا کہ آپ بھی اُن میں شامل تھے،اب میں چاہتا ہوں کہ آپ عمارت سے باہر چلیں جائیں۔'' وہ عمارت سے باہر چلے گئے۔ میں نے کہا، ''اب، میرے پاس کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے جو آڈیٹوریم کے نگران نے ہزاروں گاڑیوں میں سے نکالا ہے،اور میکسیکن بچوں کی خدمات لیں کہ جا کر اُنھیں نکالیں۔'' میں نے کہا، ''میرے پاس ایک چھوٹا ہینڈ بل ہے جو کہتا ہے کہ آج رات میں شمعون جادوگر ہوں اور ایف بی آئی والوں کی طرف سے بے نقاب ہونے جارہا ہوں۔''

(217) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، ایف بی آئی، میں خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں پلیٹ فارم پر موجود ہوں؛ ابھی پلیٹ فارم پر آؤ اور مجھے بے نقاب کرو۔'' اگر میں قادرِ مطلق خُدا کی بائبل سے ہٹ کر کوئی کام کررہا ہوں، تو یہاں آؤ اور مجھے بے نقاب کرو۔'' میں نے کہا، ''آپ کہاں ہیں؟'' ہزاروں لوگ وہاں بیٹھے تھے،اور سب رو رہے تھے۔ میں نے کہا، ''میں ایف بی آئی کا انتظار کررہا

ہوں۔ آپ کے کاغذ کے مطابق، آج رات آپ مجھے بےنقاب کرنے جارہے ہیں۔'' اِسکے بعد میں نے چندمنٹ انتظار کیا، اور میں نے اُس روح کو باہر آتے محسوس کیا۔ میں نے کہا،'' یہ ایف بی آئی نہیں تھی۔ میں مجرم نہیں ہوں۔'' میں نے کہا،'' ہر بار جب کوئی ایف بی آئی ایجنٹ میری عبادت میں آتا ہے، وہ– وہ نجات پا کر جاتا ہے۔ اُن کے سربراہ کیپٹن الفررار نے، میری عبادت میں نجات پائی تھی۔'' میں نے کہا، اور، اوہ،، میں نے کہا،'' ایف بی آئی اِس طرح کچھ نہیں کرتی ہے۔''

(218) میں نے کہا'' یہ کیا ہے، یہ دو گمراہ خادم ہیں۔'' میں نے وہاں کچھ، لٹکے ہوئے دیکھا، اور وہاں بہت بڑی سیاہ چیز سامعین کے اوپر لٹک رہی تھی۔ میں نے اِسکو دوسری بالکونی میں ٹھیک اِس طرح منتقل ہوتے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا،'' ٹھیک وہاں پر، ایک شخص سفید سوٹ پہنے، اور ایک گرے سوٹ پہنے ہوئے، بیٹھا ہوا ہے۔ اور وہ اِس طرح نیچے جھکے گئے۔

(219) میں نے کہا،'' نیچے مت جھکو! میں نے سوچا تم مجھے بےنقاب کرنے جارہے تھے۔ کسی اور کی طرح لگتے ہو۔'' میں نے کہا،'' تم دونوں گمراہ خادم ہو۔ تمہارا اِس کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔'' میں نے کہا،'' اب، اگر میں شمعون جادوگر ہوں، اور جادو کے زور سے بدروحوں کو نکالتا ہوں، جیسا تم کہتے ہو کہ میں ہوں، اور تم مقدّس اور خُدا پرست ہو، تو پلیٹ فارم پر آجاؤ۔ اگر میں شمعون جادوگر ہوں، تو میں مرجاؤں گا۔ اگر تم شمعون جادوگر ہو، اگر تم غلط لوگ ہو، تو تم مرجاؤ گے۔ اب آجاؤ، ہم دیکھیں گے کون درست ہے۔'' یہ ٹھیک ہے، اُنھیں چیلنج کردیا۔ اُنھوں نے اپنا سر جھکا لیا۔ میں نے کہا،'' یوں بطخ کی طرح اپنا سر نیچے نہ کرو۔''

(220) میں نے کہا،'' سامعین، اب، آپ دیکھیں کہ کون درست ہے اور کون غلط ہے، وہ خوفزدہ ہوگئے۔'' اور جتنی جلدی وہ جاسکتے تھے، وہ وہاں سے باہر چلے گئے۔ میں نے کہا،'' اوہ، میں دیکھتا ہوں وہ اُس جگہ کو چھوڑ رہے ہیں۔ شاید ہوسکتا ہے کہ وہ نیچے آرہے ہیں۔'' وہ سیڑھیوں سے نیچے آتے ہوئے، جتنی جلدی سے نکل سکتے تھے عمارت سے باہر نکل گئے۔ میں وہاں کھڑا ہوا انتظار کررہا تھا۔ میں نے کہا،'' اب ہم دیکھیں گے۔ اُن کو پلیٹ فارم پر آنے دیں۔ خُدا کو دِکھانے دیں کون کون ہے۔'' میں نے کہا،'' اگر میں جھوٹا ہوں گا، تو پھر خُدا اِس جھوٹ کو دِکھائے گا۔'' اگر میں سچا ہوں، تو خُدا ہمیشہ سچائی کی گواہی دے گا۔''

(221) اِسطرح یہ ہوسٹین میں ہوا تھا جب اُس بپٹسٹ خادم نے کہا تھا کہ میں شیطان ہوں، اور

وغیرہ وغیرہ، اور جب خُداوند کا فرشتہ نیچے آیا تو آپ نے دیکھا کہ کیا رونما ہوا تھا۔

(222) اب، آپ کو معلوم ہے کیا ہوا تھا؟ ہم نے اُن میں سے دوبارہ کسی کو نہیں دیکھا تھا۔ اُس رات خُداوند نے وہاں ایک بڑی فتح بخشی تھی جس کے بارے میں ابھی بھی ہارلنگن میں بات کی جاتی ہے۔ سمجھے؟ ''مجھ خُداوند نے اِسے لگایا ہے۔ میں اِسے دِن اور رات پانی دونگا، ایسا نہ ہوگا کوئی اِسے میرے ہاتھ سے چھین لیگا۔''

لڑکو، اب آجاؤ، کیا آپ پیانو کو جلدی سے بجانا شروع کرینگے؟

(223) اب بیمار لوگ، یا جو بھی مصیبت زدہ ہیں، اب جلدی سے مذبح کے گرد آجائیں۔ کیونکہ ہمارے پاس تقریباً دس منٹ ہیں، اور ہم خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے، آپ کو ہر شیطانی قوت سے آزاد کرنے جارہے ہیں جو آپ کے گرد منڈلا رہی ہیں۔ ''میں انھیں اپنا نام اور اختیار دیتا ہوں۔''

(224) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] یہ کوشش کر رہا ہوں کیونکہ میں یقین کرتا ہوں کہ خُدا نے مجھے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ مجھے یہ یقین ہے۔ اگر میں صرف لوگوں کو اِس پر یقین کرنے کیلئے مائل کرسکوں! پھر اگر اس میں کامیاب نہیں ہوتا، تو تب مجھے خُداوند پر یقین ہے...... مجھے اُس کے حضور اون کی مانند ایک چیز ملی ہے، میں براہِ راست رویا کیساتھ، واپس جاؤنگا، صرف ایک یا دو یا تین کو لونگا، یا جتنے میں ایک رات میں لے سکتا ہوں۔

(225) آپ میری عبادات میں موجود رہے ہیں، آپ میں سے ہر ایک، آپ نے اُن وقتوں میں ایک بار بھی کاملیت کے علاوہ کچھ نہیں دیکھا۔ یہ آپ کو بتائیگا کہ آپ کا گناہ کہاں ہے۔ صرف یہی چیز ہے جو یہ کرسکتا ہے۔ شفا پہلے ہی آپ کی ہے۔ صرف یہی چیز ہے، پھر، گناہ ہے؛ ہوسکتا ہے کہ آپ زندگی میں کچھ کام ایسے کر رہے ہیں، جو ٹھیک نہیں ہیں، یا آیا کوئی- کوئی بُری روح آپ پر قابض ہے، جو آپکو یقین نہیں کرنے دیتی۔ اب، آپ کو معلوم ہے، اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر یسُوع نے کچھ غلط بتایا ہے۔ ''ایمان رکھنے والے کیلئے سب کچھ ممکن ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] پھر یہ آپ کے اندر رہتا ہے؛ نہ کہ خُدا میں۔

(226) اگر میں یہاں کہتا ہوں، اگر میں کہتا ہوں، ''یہاں، ایک ڈالر کا نوٹ رکھا ہے، اور اگر یہ آپ کی ضرورت ہے۔'' میرا خیال ہے میرے پاس ایک ہے۔ ٹھیک ہے۔ اگر یہاں ایک ڈالر کا نوٹ ہے، جو کہ پہلے ہی ضرورت مند آدمی کیلئے فراہم کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ ضرورت ہے، تو آپ

آ ئیں اور اِسے لے جائیں یہ آپکا ہے۔ میں نے اِسکو وہاں رکھ دیا ہے، اب میرا اِسکے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(227) ٹھیک ہے، یسُوع، جب وہ موا، تو اُس نے آپ کو شفا دے دی۔''وہ آپ کی خطاؤں کے باعث کچلا گیا، اُس کے مار کھانے سے آپ نے شفا پائی؛'' یہ زمانہ ماضی کا جملہ ہے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے۔ آئیں اِسے لیں، یہ آپ کی ہے۔ مجھے یقین ہے۔''وہ بدروحوں کو میرے نام سے نکالیں گے۔'' میں یہ ایمان رکھتا ہوں۔ اُس نے مجھے اِس سے پہلے بھی یہ کرنے دیا ہے، اور میں ایمان رکھتا ہوں وہ مجھے آج صبح بھی یہ کرنے دے گا۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(228) ٹھیک ہے، آپ سب لوگ جو نیچے ہیں، صرف پیچھے والے اِس طرف آجائیں، تاکہ میں دُعا کر سکوں؛ اور جیسے ہی میں دُعا کرتا ہوں اور بُری روح نکل جاتی ہے، تو لوگ اُس دیوار کے گرد اپنی نشستوں کو واپس لے سکتے ہیں، بھائیو، اگر آپ چاہیں، تو ٹھیک اِس راستے میں مُڑیں۔

(229) اب یہاں دیکھیں۔ ادھر اُدھر کھیلنے، اور نصف طریقے سے کسی بھی چیز پر یقین کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

(230) وہ خاتون کہاں ہے جو وہیل چیر پر تھی؟ خاتون، آپ۔ دیکھیں، وہاں بیٹھنے کا کیا فائدہ ہے؟ یسُوع مسیح نے آپ کو ٹھیک کیا ہے۔ یقیناً، وہ ایسا کرتا ہے۔

(231) میں نے کچھ دیر پہلے اِس شخص کو کسی-کسی عورت کی قیادت کرتے دیکھا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ آدمی یہاں کھڑا قیادت کرر ہا ہے، شاید یہ اِس کی بیوی ہے، وہ اپاہج یا معذور ہے۔ خاتون، اب آپ کو اِس حالت میں رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(232) ایک خاتون نے بتایا کہ اُسکی ایک لڑکی، ایک چھوٹی بچی، جس کے ساتھ کچھ گڑ بڑ، اور کئی بیماریاں اور تکلیفیں ہیں، جن میں بہرہ پن، گونگا پن، اندھا پن، اور جو کچھ بھی ہے۔ لیکن اب اِن میں مبتلا رہنے کی کوئی ضروت نہیں ہے۔

آ ئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یقین کریں۔

(233) اے خُدا، ہمارے آسمانی باپ، میں، آج صبح تیرا خادم ہوتے ہوئے تیرے پاس آتا ہوں۔ خُداوند، میں نے کلام کو بیان کیا ہے۔ یہ میرا نہیں، بلکہ تیرا کلام ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ تُو

یہاں بیمار لوگوں کو شفا دینے، اور اُن کو اچھا کرنے کیلئے موجود ہے۔ پیارے خُدا، مجھے یقین ہے کہ تُو ایسا کریگا۔ اور میں تجھ سے دُعا مانگتا ہوں کہ رحم کر۔ خُداوند محسوس کرتے ہوئے کہ یہ رویائیں، واحد ایسی چیزیں ہیں جو صرف یہ کر سکتی ہیں کہ لوگوں کے گناہوں کو ظاہر کریں۔ لیکن، خداوند خُدا، ہونے دے کہ رُوح القُدس ابھی اِس کام کو سرانجام دے۔ کیونکہ وہ، ہر دِل میں، رکاوٹ کو ظاہر کر سکتا ہے۔ اے خُداوند، میں یسُوع مسیح کے نام سے دُعا مانگتا ہوں، اگر اِنکی زندگی میں کوئی گناہ ہے، تو پھر ہونے دے کہ یہ ابھی معاف کیا جائے۔ اور ہونے دے کہ یہ گروہ، جو آج یہاں موجود ہے، گزری رات کے اُن لوگوں کی مانند ہو، تاکہ اِن میں سے بھی ہر ایک مکمل رہائی پا سکے۔ ہونے دے کہ وہ آج صبح شفا پائیں، اور بدھ کی رات، خوشی، شادمانی اور تمجید کرتے ہوئے واپس لوٹیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(234) اب مَیں یسُوع مسیح کے نام سے، تیرے کلام کے اختیار سے، تیرے کلام کو پورا کرنے کیلئے، بدروحوں کو نکالنے کیلئے آگے بڑھتا ہوں۔

(235) اب دیکھ، اے شیطان، میں جانتا ہوں تُو نے اِن لوگوں کو، تاریکی، افسردگی کے وسیلہ جکڑ رکھا ہے، اور خوفناک چیز سے اِن پر سایہ کیے ہوئے، کہہ رہا ہے، ”ٹھیک ہے، میں اِن پر ایک بار پھر کوشش کروں گا۔“ لیکن میں تجھے بتانا چاہتا ہوں! آج صبح، خُدا اور اِن کے درمیان، مَیں اِن کی جگہ کھڑا ہوں۔ مَیں قادرِ مطلق خُدا کا - کا خادم ہوتے ہوئے کھڑا ہوں۔ اور میرے گناہ، یسُوع مسیح کے خون سے، اُس الٰہی ایمان کے وسیلہ جو مَیں نے اُس پر بطورِ خُدا کا بیٹا ہوتے ہوئے رکھا معاف ہو چکے ہیں۔ پہلے بائبل دعویٰ کرتی ہے، پھر میں دعویٰ کرتا ہوں، اور میں بطورِ بائبل تجھ سے مخاطب ہوتا ہوں، کہ اُس نے ساری طاقت کو جو کبھی تیرے پاس تھی، کلوری پر نیست و نابود کر دیا تھا۔ اور بائبل دعویٰ کرتی ہے زمانہ کے اختتام تک، اُسکے شاگرد اِس اختیار کو جاری رکھیں گے جو اُسکے پاس زمین پر تھا۔ اور مَیں اُس کا شاگرد ہوں، اسلیئے آج صبح مَیں ایک نمائندہ ہوتے ہوئے، مسیح یسُوع کا نمائندہ ہوتے ہوئے، اُس کے ارادی عمل میں آتا ہوں۔ میں اُس کی جگہ بھیجا گیا ہوں۔ اور جب بھی میں کسی شخص کو بلاتا ہوں، تو تیری طاقت ٹوٹ جائیگی، اور وہ شخص آزاد ہو کر یہاں سے نکل جائیگا اور ٹھیک ہو جائیگا۔ میں یہاں کھڑا ہوں، اور میں تجھے اُس نام، یسُوع مسیح کے نام سے، اُسکے خون کے وسیلہ چیلنج کرتا ہوں۔ اور جس پر میں اپنے ہاتھ رکھتا ہوں تجھے ہر اُس شخص کو چھوڑنا ہے۔ نہ کہ میری پاکیزگی میں، نہ کہ میرے نام میں، کیونکہ میرا نام تیرے لیے کچھ بھی نہیں ہے؛ میری پاکیزگی کچھ بھی نہیں ہے،

مجھ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ مگر تُو میرا نام نہیں پہچانیگا، لیکن تُو ''یسُوع نام پہچانیگا،'' اور تُو باہر نکلنے جا رہا ہے۔ میں تجھ سے مخاطب ہوں۔ اب میں چیلنج کرتا ہوں۔ اور اگر تُو اِن لوگوں میں سے کسی کو تھامے رہنے کی کوشش کرے، تو تجھ پر خُدا کی لعنت نازل ہو۔ تُو باہر نکل، اور اِن مسیحیوں سے اپنا ہاتھ ہٹالے۔ تیرے گندے بیمار کر دینے والے ہاتھ ہیں، جو اِن لوگوں کو مصیبتیں اپاہج پن اور بیماریاں، اور تکلیفیں دیتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں، تُو اپنا ہاتھ ہٹالے۔

(236)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ...... خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کے نام سے، میں آپ کو کھڑا ہونے کو کہتا ہوں...... خُدا کی تعریف کرتے ہوئے، اُس کے نام سے، مکمل صحت یاب ہو کر گھر جائیں۔ کھڑے ہو جائیں۔ لوگ اپنے سر اوپر اُٹھا سکتے ہیں۔[بھائی برنہم اور جماعت عظیم طور پر خُدا کی تعریف کرتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(237) قادرِ مطلق خُدا، ابدی زندگی کے مصنف، ہر اچھی نعمت کے دینے والے، اپنی برکات کو اِس شخص پر بھیج جو کھڑا ہوا ہے، جو جانتا ہے کہ دوبارہ ایک نارمل انسان بننے کیلئے اِسکی زندگی کا یہی واحد موقع ہے۔ اِسکے کولہے اور اعضا تمام اِس حالت میں ہیں، کہ اِن بسیاکھیوں کے سہارے یہ چلتا ہے۔ یہ خُدا کے جلال کی گواہی دیتے ہوئے، اپنے گھر واپس جانا چاہتا ہے؛ یہاں آنے کیلئے کئی میل کا سفر طے کیا ہے۔ اور، اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ یہی وہ گھڑی ہو کہ یہ اپنے دِل میں کہے، ''اگر دوسرے کر سکتے ہیں، تو میں بھی کر سکتا ہوں۔ اور جیسے تُو دوسروں کو، آزاد کرنے کیلئے موا، اُسی طرح تُو میرے لیے موا۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔

(238) اگرچہ، تُو نے اے بدروح اِس شخص کے بدن کو اپاہج کر دیا ہے، لیکن مَیں ایمان کے چیلنج میں تیرے خلاف آکر، تجھے اِس مقابلہ میں چیلنج کرتا ہوں۔ میں تجھے خُدا کے بیٹے، یسُوع کے وسیلہ حکم دیتا ہوں، اِس شخص سے باہر نکل آ۔

(239) ہر جگہ، تعظیم سے رہیں۔ اِس نے بھائی کو پکڑ رکھا ہے۔ اب صرف ایک منٹ، یہ اُس کا کچھ نہیں ہے...... دوستو، بے چین نہ ہوں۔ خُداوند کی حضوری موجود ہے۔ اندر اور باہر، جس قدر سے ممکن ہو سکتا ہے آپ اُتنا ہی تعظیم کے دائرے میں رہیں۔ بیچارہ آدمی یہاں آیا ہے، اگر خُدا ابھی اِس کی مدد نہیں کرتا تو یہ بیساکھیوں کے بغیر مزید نہیں چل پائے گا۔ پھر یہ ہوگا...... وہ یہاں آیا ہے، اور اگر وہ شفا نہیں پاتا تو جیسا وہ ہے اِس کی نسبت وہ زیادہ بدتر ہو جائیگا۔ اگر یہ شفا نہیں پاتا ہے تو اُنھیں

شاید اِس شخص کو اُٹھا کر بھیجنا پڑے گا۔ کیونکہ، شیطان، اگر یہ اِسے توڑنے کیلئے کافی طاقت تلاش کر پایا ہے، اور اگر یہ کر لیتا ہے تو یہ اِسے ابھی توڑ دے گا۔ پس اب شیطان یا تو اِس کو توڑ ڈالیگا، یا خُدا اِسکو آزاد کر دیگا اور اِسے مکمل تندرست کر دیگا۔ اب، ہر کوئی، کتنے ایمان رکھتے ہیں خُدا نے مجھے اِس شخص کو آج رات آزاد کرنے کیلئے اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کے وسیلہ بھیجا ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اب نہایت تعظیم سے رہیں، اپنے سر جھکائے رکھیں۔

(240) جناب، کیا آپ اپنے پورے دِل سے یقین کرتے ہیں۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ اِن پرانی بیساکھیوں کو لیکر اِنھیں کار میں پھینک کر گھر جا رہے ہیں، اور اگلے دِن اِن کو کندھے پر اُٹھا کر اپنے شہر کی گلیوں میں، خُدا کی گواہی کیلئے اِدھر اُدھر چلنے جا رہے ہیں۔ آپ کے پاس نہیں...... بھائی، آپ کے پاس جو زندگی بچی ہے، اُسے خُدا کے جلال کیلئے دے دیں۔ آپ اُسکی خدمت کریں گے؟ آپ اُسکی خدمت کرینگے؟ بحر حال، آپ حال ہی میں اِس بارے میں سوچ رہے تھے (کیا آپ نے نہیں سوچا؟) اس کیساتھ چلنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ گزرے دِن، آپ نے کہا، ''اگر مجھے...... اگر خُدا مجھے بس شفا دے دے، تو میں اُس کیساتھ چلوں گا۔'' آپ نے ایسا کہا تھا۔ یہ سچ ہے۔

(241) پھر، ایک اور بات ہے، جب آپ...... میں دیکھتا ہوں کہ حال ہی میں آپ ایک گاڑی میں تھے، اور آپ کسی سے اِن باتوں کے متعلق بات چیت کر رہے تھے۔ سامنے والی نشست پر ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، جہاں آپ پیچھے والی نشست پر بیٹھے ہوئے تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟ آپ ایک سڑک سے جا رہے تھے، اور دوسری سڑک سے گزرتے ہوئے، دائیں جانب مُڑے، تب آپ اسکے متعلق بات کر رہے تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟ جناب، میں آپکے ذہن کو نہیں پڑھ رہا ہوں۔ اب یہ خُدا ہے۔ اور اب آپ نے محسوس کرنا شروع کر دیا ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اب یہ آپکی رہائی کا وقت ہے۔

(242) قادرِ مطلق خُدا، اب جبکہ تیری حضوری یہاں موجود ہے، اور تُو اِس آدمی کو رہائی دینے کیلئے کھڑا ہے، اے ابدی خُدا، زندگی کے مصنف، جب میں تیرے بیٹے کے نام سے اِس آدمی کو برکت دیتا ہوں، تو اپنی برکات کو اِس آدمی پر انڈیل دے۔ اے خُداوند، یسُوع مسیح کے وسیلہ، یہ بخش دے۔

(243) تُو نے اے شیطان اِس آدمی کو اپاہج کر دیا، لیکن میرے بھائی، نے اپنا اقرار کر لیا ہے۔

اِسکی پوشیدہ باتیں بتا دی گئی ہیں۔اب وہ یہاں چلنے کیلئے ہے۔تُو اِسکو مزید پکڑ کر نہیں رکھ سکتا ہے۔ وہ خُدا کو جلال دینا چاہتا ہے۔میں اس چیلنج میں تیرے خلاف آتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام سے، شفائیہ نعمت کی خدمت کے وسیلہ جو مجھے ایک فرشتہ کے ذریعہ ملی،مَیں تجھے خُدا کے بیٹے یسُوع کے وسیلہ حکم دیتا ہوں،اِس شخص میں سے باہر نکل آ۔

اِسی جگہ،اسے چھوڑ دے۔ ہر طرف،اپنے سر جھکائے رکھیں۔

خُدا کا یقین کرنا

(Believing God)

URD52-0224

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 24، فروری، 1952، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org